پولیٹیکل پارٹی ڈویلپمنٹ پروگرام

تربیتی مواد

USAID
FROM THE AMERICAN PEOPLE

اس تربیتی ماڈیول کی اشاعت ادارہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کے تعاون سے ایوارڈ نمبر 391-A-00-04-01034 کے تحت ممکن ہوئی۔ اس ماڈیول میں دی گئی آراء سے ادارہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

NDI
NATIONAL DEMOCRATIC INSTITUTE FOR INTERNATIONAL AFFAIRS

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ برائے بین الاقوامی امور ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے جو دنیا بھر میں جمہوریت کے استحکام اور فروغ کے لئے کوشاں ہے۔
اس تنظیم میں رضا کارانہ طور پر ماہرین خدمات انجام دے رہے ہیں جو جمہوری اقدار کے فروغ کے لئے سماجی اور سیاسی قیادت کو عملی تعاون دیتے ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ ہر خطے میں جمہوریت پسندوں کے ساتھ کام کرتا ہے تا کہ سماجی اور سیاسی تنظیمیں قائم کی جاسکیں اس کے ساتھ ساتھ انتخابات کی نگرانی، ملکی امور میں عوام کی شمولیت اور حکومت میں احتساب کا عمل اور روشن خیالی پیدا ہو سکے۔

این ڈی آئی پاکستان میں پچھلے چودہ سالوں سے جمہوریت کی ترقی کے لئے مصروف عمل ہے۔ اس سلسلے میں زیادہ تر کام انتخابات سے متعلق سرگرمیوں پر مرکوز تھا تا ہم حال ہی میں این ڈی آئی نے اپنے کام کا دائرہ کار بڑھاتے ہوئے سیاسی پارٹیوں اور سول سوسائٹی گروپوں کو پاکستان میں جمہوریت کی ترقی کے لئے تعاون فراہم کرنا شروع کیا ہے۔ حال ہی میں صوبہ سرحد میں این ڈی آئی نے پولیٹیکل پارٹی لیڈرشپ پروگرام کا انعقاد کیا۔ این ڈی آئی کے دنیا بھر میں پروگراموں کے متعلق مزید معلومات کے لئے برائے مہربانی ہماری ویب سائٹ www.ndi.org ملاحظہ کریں۔

INFORM, INSPIRE, INVOLVE
Centre for Civic Education Pakistan

سینٹر برائے سوک ایجوکیشن پاکستان ایک غیر سرکاری ادارہ ہے جو غیر جانبدارانہ ریسرچ، سماجی تعلیم و تربیت اور مختلف النوع سماجی مسائل کے حل کے لئے کام کر رہا ہے۔ یہ سینٹر نئے خیالات اجاگر کرنے اور مسائل کے حل کے لئے وکالت میں کوشاں ہے جو معاشرہ میں مختلف آراء کی موجودگی اور پاکستانی معاشرہ کی بدلتی ہوئی اقدار کے حوالے سے سامنے آ رہے ہیں۔

پولیٹیکل پارٹی ڈیویلپمنٹ پروگرام:

تربیتی کتابچہ نمبر 1 اور 2

Settings\khurram.khan\My
5\Material-2nd-Round\Transl
NDI.jpg not found.

فہرست مضامین

تربیتی کتابچہ ۱: آئندہ نسل کے لیڈروں کے لئے مواقع اور چیلنج ۵

سیاسی پارٹیاں قائم کرنا ۷

جمہوری پارٹی کے ڈھانچوں اور طریقہ کار کی مختلف صورتیں ۱۰

قیادت کا باقاعدہ چناؤ ۱۲

واضح اور کھلی رابطہ کاری ۱۴

عمودی رابطہ کاری ۱۴

افقی رابطہ کاری ۱۵

پارٹی کارکنوں کی مسلسل تربیت ۱۶

سب کو یکجا کرنا ۔ اندرونی جمہوری کی تجدید ۱۸

پولیٹیکل پارٹی پروگرام ۲۰۰۴ء کے شرکاء کے متعلق سروے ۲۰

SWOT (مثبت نکات، کمزوریاں، مواقع، خطرات) ۲۳

پارٹی کا تاثر ۲۶

قائدانہ خصوصیات ۲۷

موثر پارٹیوں کے بہترین طریقہ کار ۳۵

تربیتی کتابچہ ۲: مہم اور رابطہ ۳۶

مہم اور رابطہ کاری: ایجنڈہ ۳۷

سیاسی مہم: سیاسی مہم کے عوامل ۳۹

مہم کی سرگرمیاں ۴۰

انتخاب لڑنے کے قابل توجہ امور ۴۱

امیدوار بننے کے لیے اہلیت کا معیار ۴۲

پیغام کیا ہوتا ہے ۴۴

خود کلامی سے گفتگو تک ۴۵

کمیونٹی کے مسائل پر سروے ۴۶

پیغام پہنچانے کے چند طریقے ۴۸

میڈیا سے تعلق پیدا کرنا ۴۹

خواتین کو شامل کر کے کامیابی حاصل کرنا ۵۰
سیاسی تقریر کرنا ۵۱
میرے ووٹر کون ہیں؟ ۵۲
ہدف بنانے کی اقسام ۵۳
مہم کے اخراجات کیسے پورے کئے جائیں ۵۵
مہم کے منصوبے کیا ہوتے ہیں؟ ۵۶
مہم کا منصوبہ تیار کرنا ۵۷
مہم کی ٹیم کے اراکین کے فرائض ۵۸
کامیاب مہم کے عوامل ۵۹
چھوٹی مہم کی ٹیم ۶۲
مہم کا ڈھانچہ: بڑی مہم کی تنظیم ۶۳
کنوینگ کے کارآمد نکات ۶۴
مہم کے منصوبے کا نمونہ ۶۶
مہم کی مشق - خوش بخت وادی ۷۳

تربیتی کتابچہ نمبر 1:
آئندہ نسل کے لیڈروں کے لئے مواقع اور چیلنج

آئندہ نسل کے لیڈروں کے مواقع اور چیلنج: ایجنڈہ

پہلا دن

1700 - 1915 تعارف

Settings\khurram.khan\My \Material-2nd-Round\Trans NDI.jpg not found.

پروگرام کے مقاصد

شرکاء اس پروگرام سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں

شرکاء کے سوالات

مشق: شرکاء کی جانب سے وضع کردہ بنیادی اصول

سیاسی پارٹیوں کے شرکاء کا سروے

نمونہ/پارٹی کے منصوبوں کے لئے مختصر گفتگو

دوسرا دن

دوسرے دن کا موضوع:

آئندہ نسل کے لیڈروں کے لئے مواقع اور چیلنج

سیاسی قیادت کیوں ضروری ہے

سیاسی پارٹیاں جمہوریت کا اہم عنصر کیوں ہیں

پارٹی کی ساکھ اچھی اور خراب ہونے کی وجوہات

سیاسی پارٹیاں شہریوں کے مسائل کا زیادہ موثر طریقے سے خیال کس طرح رکھ سکتی ہیں

9:15 - 9:30 بنیادی اصول کی تقسیم

9:30 - 10:30 ایک مثالی پارٹی کا ڈھانچہ

کون سا ڈھانچہ آپ کی پارٹی سے مطابقت رکھتا ہے

پارٹی آئین اور اصول

10:30 - 11:00 ہر گروپ رپورٹ کرے گا

11:00 - 12:00 لیڈرشپ کا تصور

لیڈر کی چھ خصوصیات کیا ہیں؟ آپ جو چھ خصوصیات لیڈر میں چاہتے ہیں تحریر کریں۔

12:30 - 13:30 ظہرانہ

13:30 - 14:15 لیڈروں کی تقاریر

15:00 - 16:00 لیڈروں کی تقاریر پر مختصر نظر ثانی

گفتگو کا سیشن

1600 - 1700 سیاسی پارٹی میں شامل ہونا

سیاسی پارٹی میں شامل ہوتے وقت آپ کی توقعات کیا ہیں؟

حقوق کا بل

آپ ایک رکن کی حیثیت سے پارٹی سے کیا توقع کرتے ہیں؟

پارٹی کو بحیثیت ایک رکن کے آپ سے کیا توقع رکھنی چاہیے؟

پارٹی آپ کو رکن کی حیثیت سے اپنے امور میں کس طرح شامل کرسکتی ہے۔ تین تجاویز

17:00 - 17:30 تکون کی مشق

ان امور کی نشاندہی کریں جن میں ممکنہ اصلاحات کی جا سکتی ہیں

17:30 اختتام

تیسرا دن

تیسرے دن کا موضوع: پارٹی کی تجدید تنظیم

اندرونی جمہوریت، فیصلہ سازی، امیدواروں کا چناؤ

تجدید کے مختلف طریقہ کار (مثلاً شفاف طریقہ کار، اقدار اور دوسروں کو شریک کرنے کے سیاسی کلچر نے کس طرح پارٹی کی ساکھ میں اضافہ کیا ہے)

تجدید کو درپیش اندرونی اور بیرونی چیلنج

9:30 - 10:30 تکون کی مشق کو دہرانا

10:30 - 12:00 سیاسی پارٹیوں کے منصوبے

پارٹی کی تنظیم نو

پارٹی کی رابطہ کاری

پارٹی کارکنوں کے لئے تربیتی ورکشاپ

پارٹی پالیسی ڈیویلپمنٹ

12:30 - 13:00 پارٹی کی ساکھ کی مشق

SWOT

13:00 - 13:30 اختتام/تجزیہ فارم

سیاسی پارٹیاں قائم کرنا

ہمیں سیاسی پارٹیوں کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

☆ سیاسی پارٹیاں جمہوریت کے لئے اشد ضروری ہیں۔

☆ سیاسی معاملات۔

☆ لیڈروں کوشہریوں کے سامنے جوابدہ ہونا پڑتا ہے۔ سیاسی پارٹیاں لیڈروں کو جوابدہ بنانے کے لئے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

☆ جمہوریت کو بہتر طور پر چلانے کے لئے سیاسی پارٹیوں کو اپنی کارکردگی بہتر بنانا پڑتی ہےاور لوگوں کا بہت زیادہ اعتماد حاصل کرنا پڑتا ہے۔اس لئے ہمیں سیاسی پارٹیوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

"ممالک جمہوریت کے لئے موزوں یا غیر موزوں نہیں بلکہ جمہوریت سے ہی جمہوری بنتے ہیں" (پروفیسر امرتیا سین)

عام تاثر یہ ہے کہ سیاسی پارٹیاں مسائل کا حصہ ہیں تاہم ایک مستحکم جمہوری نظام جو عوام کی ضروریات کے مطابق ہو، کے لئے ان مسائل کے حل کا بھی سیاسی جماعتیں فراہم کرتی ہیں۔ایک مستحکم سیاسی ماحول میں تجارت اور معیشت پھلتی پھولتی ہے۔

چونکہ جمہوریت کا کوئی واضح بلیو پرنٹ نہیں کہ جمہوریت کیا ہے لہٰذا اسے عالمی اصولوں، خاص جغرافیائی تاریخی حالات اور ہر معاشرے کے حالات کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ جمہوریت اجتماعی گفت وشنید سے وجود میں آتی ہے جس میں سیاسی اداروں کا ڈھانچہ تشکیل پاتا ہےاور اس طرح اس نظام میں عوام کا اعتماد پیدا کیا جاتا ہے۔ یہ ایک مسلسل عمل ہے جو معاشرے کے ارتقاء،ٹیکنالوجی اور عوام سے مطابقت رکھتا ہے۔

جمہوری نظامِ حکومت میں اعتماد پیدا کرنے کے لئے جمہوریت کے مختلف پہلوؤں کو یاد رکھنا چاہیے۔انتخابات جمہوری عمل کا ایک اہم اور ضروری حصہ ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ جمہوریت،شرکت، اجتماعیت، برداشت اور اتفاق رائے پیدا کرنے کا نام بھی ہےاور یہ صرف انتخابی مقابلہ یا دشمنی کا نام نہیں۔ایک مستحکم جمہوریت کو یقینی بنانے کے لئے ان سارے امور میں احتیاط کے ساتھ متوازن رکھنے کی ضرورت ہے۔

سیاسی پارٹیاں صرف مقابلہ نہیں کرتیں بلکہ وہ ایک ایسے سیاسی نظام میں حصے دار بھی ہوتی ہیں جس میں شہری ان سے عوام الناس کے مفاد میں کاموں کی امید رکھتے ہیں۔

سیاسی پارٹیوں کے درمیان اور سیاسی پارٹیوں اور سول سوسائٹی کے درمیان گفت وشنید انتہائی ضروری امر ہے تاکہ سیاسی پارٹیوں کو ایک ایسا پارٹی نظام بنانے کے لئے درپیش چیلنجوں کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے،جس نظام میں سیاسی پارٹیاں اپنی ضروریات کی ترجیحات بنانے کے قابل ہوسکیں تاکہ ایک مستحکم پارٹی نظام قائم کیا جا سکے۔

سیاسی پارٹیاں ادارے کی شکل کیسے حاصل کرتی ہیں؟

سیاسی پارٹیوں کو ایک ایسا طریقہ کار بنانا پڑتا ہے جو عوامی جذبات اور سماجی ترقی سے قریبی مطابقت رکھتا ہو۔اس کے لئے لچکدار اصولوں کا مجموعہ، عوامی مفادات، جمہوری مروجہ طریقہ کار اور منطقی فیصلہ سازی کی ضرورت ہوتی ہے۔

پارٹیاں غلطیاں کرسکتی ہیں لیکن ان کی ضرورت ہمیشہ ہوتی ہے

اکثر سیاسی پارٹیوں میں عام طور پر یہ اہلیت نہیں ہوتی کہ وہ عوام کی ترجمانی کرنے اور عوام کا حکومت کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا روایتی کردار بھرپور

انداز میں ادا کرسکیں۔ ایسی پارٹیاں عام طور پر یہ شہریوں کو بامعنی سیاسی شناخت اور سیاسی عمل میں شرکت کا احساس نہیں دے پاتیں۔ بہت پرانی پارٹیوں میں بھی یہ صورتحال ہے اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں اور سماجی تحریکیں سیاسی پارٹیوں کے اس کردار کا نعم البدل بننے کی کوشش کرتی ہیں۔ تاہم ایک ایسا کارکن جو کسی پارٹی سے منسلک نہیں ہوتا ضروری نہیں کہ جمہوریت کی کارکردگی بہتر بنائے۔ سول سوسائٹی کی تنظیمیں اور سماجی تحریکیں عام طور پر ایک وقت یہی ایک مسئلے کے حل کے لئے کام کرتی ہیں اور مختلف النوع امور کے متعلق ان کی کوئی پالیسی نہیں ہوتی جبکہ زیادہ تر سیاسی پارٹیاں مختلف النوع امور اور پالیسیوں پر بیک وقت کام کرتی ہیں۔

سیاسی پارٹیوں میں خامیاں ہوسکتیں ہیں لیکن ان کی ضرورت ہمیشہ پیش آتی ہے۔

ایک قابلِ عمل جمہوریت کے لئے سیاسی پارٹیاں اور سیاسی نظام کیوں ضروری ہیں؟

- ☆ سیاسی نمائندگی کے لئے پارٹیاں سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔
- ☆ حکومت کے نظام کے لئے سیاسی پارٹیاں سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔
- ☆ جمہوری احتساب کے لئے سیاسی پارٹیاں اہم راستہ ہیں۔

اگر پارٹیوں کی کارکردگی اچھی نہ ہو تو جمہوریت کو نقصان ہوتا ہے۔ سماجی ترقی اور سیاسی پارٹی کی ادارے کی حیثیت سے ترقی میں چولی دامن کا ساتھ ہے لیکن اس کا انحصار سیاسی پارٹیوں کے کارکنوں اور تمام شہریوں کی کوششوں پر ہوتا ہے۔

سیاسی پارٹیوں کے خاص کام

- ☆ جمہوری انتخابات کے انعقاد اور اس میں حصہ لینے میں سیاسی پارٹی اہم ادارے کی حیثیت رکھتی ہے۔
- ☆ پارٹیاں اپنے نامزد کردہ امیدوار کی حمایت کے لئے عوام سے رجوع کرتی ہیں تاکہ اقتدار حاصل کرسکیں۔
- ☆ پارٹی کے امیدوار، لیڈران، اراکین اور کارکن ووٹروں کی تربیت اور انہیں متحرک کرتے ہیں۔
- ☆ پارٹیاں سب کے مفادات کا خیال رکھتی ہیں تاکہ وہ زیادہ آسانی کے ساتھ متبادل پالیسیاں اور اپنے ووٹروں کی پسند کو اپنے اندر سموسکیں۔

سیاسی پارٹیاں ایک نسل سے دوسری نسل میں جمہوری، سیاسی اور ثقافتی اقدار منتقل کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں جو ملک کے استحکام اور ارتقاء کے لئے نہایت ضروری امر ہے۔

- ☆ ہمہ جہتی، رواداری، شرکت، اقلیتوں کا احترام، اکثریت کی حکمرانی اور آزادی اظہار اور جمہوری اقدار کو پارٹیاں تسلیم کرتی ہیں اور اس سلسلے میں پارٹیوں کی جدوجہد کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔

پارٹیوں کی ادارے کی حیثیت سے ترقی سے جمہوری نظام کو موثر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ جہاں ملٹی پارٹی سسٹم رائج ہوتا ہے وہاں حکومت بنانے کے لئے ایک سے زیادہ پارٹیوں کو اشتراک کرنا پڑتا ہے۔ پارٹی کے لیڈران چاہے وہ عوامی نمائندے ہوں یا نہ ہوں اس اشتراک کو بنانے کے لئے گفت وشنید کرتے ہیں۔ وہ حکومت میں ممکنہ شراکت داروں کو منتخب کرتے ہیں اور پالیسیوں کے متعلق مفاہمت کرکے حکومت کی تشکیل دیتے ہیں۔

جب ایک مرتبہ حکومت بن جائے تو پارلیمنٹ کے اندر پارٹیوں کا کردار بھی انتہائی اہم ہوتا ہے۔

☆ پارٹیاں اپنے نمائندوں کو موثر کارکردگی حاصل کرنے کے لئے کہ وہ قانون سازی، عوامی نمائندگی، مالی امور میں حصہ لے سکیں، کام کرتی ہیں۔

ایک ایسی سیاسی پارٹی جو پارلیمنٹ میں نمائندگی رکھتی ہو وہ ایک اور اہم کام یہ سرانجام دے سکتی ہے کہ اپنے آئیڈیاز اور پالیسی کے مطابق حکومت کے سربراہ پر اثر انداز ہو۔ تاہم ہر پارلیمنٹیرین کو چاہیے کہ وہ حکومت کے سربراہ پر نظر رکھے کیونکہ جمہوری اور آزاد عوام کی حکومت کو کھلا، قابلِ احتساب اور عوامی نمائندوں کے سامنے جوابدہ ہونا چاہیے۔

جمہوریت کو مستحکم کرنا اور تقویت دینا سیاسی پارٹی کا اہم کردار ہے تاکہ وہ پارلیمنٹ کے کاموں میں اہم کردار ادا کیا جا سکے۔

سیاسی پارٹیاں عوامی پالیسی بنانے کے لئے اہم کردار ادا کرتی ہیں جن سے وہ انتخابی مہم کے دوران عوام کو قائل کرنے کا کام لیتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اگر حکومت میں ہوں تو حکمرانی بھی اس کی مدد سے کرتی ہیں۔

آزاد اور ملٹی پارٹی انتخابات کسی بھی حکومتی اہلکار کے احتساب کی ضمانت ہوتے ہیں لیکن اکثر اوقات صرف یہی کافی نہیں ہوتا۔

انتخابات کے وقفوں کے دوران مسلسل احتساب کے مزید ذرائع کا ہونا بھی ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح ابھرتی ہوئی جمہوریتوں میں سیاسی پارٹیاں انتہائی اہم درجہ اختیار کر لیتی ہیں۔

سیاسی پارٹیوں کو اہم پالیسی سازی اور محتسب کا کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں اپنے ووٹوں کی تعداد کو بڑھانا ہوتا ہے اور حکومت حاصل کرنا ہوتا ہے۔

تمام جمہوریتوں میں شہریوں کو سیاسی پارٹیوں کی کارکردگی اور رویے میں بہتری کے لئے شامل ہونا ضروری ہے۔

ہم کیسے کہہ سکتے ہیں کہ کوئی سیاسی پارٹی ادارے کی شکل اختیار کرنے کی راہ پر ہے یا نہیں؟

باقاعدہ ادارے کی شکل اختیار کرنے کا مطلب یہ ہے کہ پارٹی مضبوط اور دیرپا ہو، بحرانوں کا سامنا کر سکے اور عوام کے سامنے حکومت کے متبادل کی حیثیت سے سامنے آئے۔ ہم کس طرح معلوم کر سکتے ہیں کہ ہماری اپنی پارٹی ادارے کی شکل اختیار کرنے کی طرف گامزن ہے کہ نہیں۔

سیاسی پارٹیوں کی اندرونی تنظیم میں مندرجہ ذیل پانچ عوامل ایسے ہیں جو اس بات کو پرکھ سکتے ہیں:

☆ **تنظیمی قوت**

☆ اندرونی جمہوریت

☆ سیاسی شناخت

☆ پارٹی میں اندرونی اتحاد

☆ انتخابی اہلیت

ان سب عوامل کا ایک دوسرے سے تعلق ہے اور کچھ صورتوں میں کچھ حد تک ایک جیسے ہیں۔

جمہوری پارٹیوں کے ڈھانچوں اور طریقہ کار کے لئے مختلف صورتیں

مقصد: اندرونی جمہوریت کے استحکام کی تراکیب بیان کرنا

اندرونی جمہوریت کیا ہے؟ کتنی جمہوریت کی ضرورت ہوتی ہے کہ کوئی پارٹی جمہوری پارٹی کہلا سکے۔ ان سوالوں کے متعلق متعدد مواد موجود ہے۔ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ جن پارٹیوں میں بہت زیادہ جمہوریت ہوتی ہے انہیں سنبھالا نہیں جا سکتا۔ جبکہ دوسری جانب کچھ لوگ یہ توجیح دیتے ہیں کہ غیر جمہوری پارٹیاں عوام میں منفی تاثر چھوڑتی ہیں اور اگر ایسی پارٹی برسر اقتدار آجائے تو پھر جمہوری طرز حکومت کے مواقع کم ہو جاتے ہیں۔ اس کا حل ان دونوں کے درمیان تلاش کرنا چاہیے۔ عام طور پر وہ پارٹی جس میں اندرونی طور پر جمہوریت ہوتی ہے وہ آزادی تقریر اور اپنے اراکین کے لئے انتخاب کی آزادی جیسی جمہوری اقدار کو گلے لگاتی ہیں۔ ہر وہ پارٹی جو جمہوریت کے لئے خود کو وقف کر چکی ہو اسے ضرور اپنے ڈھانچے اور طریقہ کار کا فیصلہ کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنے اہداف حاصل کر سکے اور اپنا مشن پایہ تکمیل تک پہنچا سکے۔

مندرجہ ذیل مشق میں آپ یہ دیکھیں گے کہ اس بات کا کوئی ایک جواب نہیں ہے کہ پارٹی کا ڈھانچہ کس طرح سے ترتیب دیا جائے اور کیا چیز پارٹی کے نظریات، عقائد اور اہداف پر اثرانداز ہوسکتی ہے۔ جس سے پارٹی میں اندرونی جمہوری ڈھانچے اور طریقہ کار کو استحکام مل سکے۔

سرگرمی: سیاسی پارٹیوں کے ڈھانچوں میں تقابل اور فرق کرنا

مقصد: پارٹی کے اندرونی تنظیم اور پارٹی اقدار اور عقائد کے درمیان تعلق بیان کرنا

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے نظریاتی طور پر دو مخالف پارٹیوں پر دائرہ لگائیں اور اس کے بعد ایک پارٹی کا نام "پارٹی الف" کی جگہ پر اور دوسری پارٹی کا نام "پارٹی ب" کی جگہ پر تحریر کریں۔

لبرل	ماڈریٹ (اعتدال پسند)	سیکولر	سوشلسٹ
گرین (ماحولیاتی)	قدامت پرست	مذہبی	قوم پرست

پارٹی الف ______________ پارٹی ب ______________

۲۔ فرض کریں کہ آپ ایک انتہائی محترم سیاسی مشیر ہیں۔ جن دو پارٹیوں کے گرد آپ نے دائرہ لگایا ہے اگر وہ آپ سے یہ کہیں کہ ان کی پارٹیوں کے اندرونی ڈھانچے اور طریقہ کار کا اندازہ لگائیں تاکہ انہیں بہتر کیا جا سکے۔ ان پارٹیوں کی اقدار اور اعتقادات کے متعلق آپ اپنی سمجھ اور علم کے مطابق جن باتوں کی توقع کرتے ہیں ان کا خاکہ نیچے بنائیں۔

۱۔ پارٹی کی اقدار، اعتقادات اور اہداف کیا ہیں؟	
(اس کالم میں پارٹی الف کا جواب تحریر کریں)	(اس کالم میں پارٹی ب کا جواب تحریر کریں)
۲۔ پارٹی منظم کیسے کی جاتی ہے؟ (مثال کے طور پر لیڈرشپ کا ڈھانچہ، فیصلہ سازی کا طریقہ کار، مرکزیت بمقابلہ عدم مرکزیت وغیرہ)	

(اس کالم میں پارٹی الف کا جواب تحریر کریں)	(اس کالم میں پارٹی ب کا جواب تحریر کریں)

۳۔ پارٹی کونسی قائدانہ صلاحیتوں کی تلاش میں ہے؟ لیڈروں کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟ قیادت کن کن طبقات کی نمائندگی ہے؟

(اس کالم میں پارٹی الف کا جواب تحریر کریں)	(اس کالم میں پارٹی ب کا جواب تحریر کریں)

۴۔ پارٹی لیڈرشپ کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

(اس کالم میں پارٹی الف کا جواب تحریر کریں)	(اس کالم میں پارٹی ب کا جواب تحریر کریں)

۵۔ کون رکن بن سکتا ہے؟ اراکین کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟ پارٹی رکنیت سازی عوام کے کونسے گروپوں میں کرتی ہے؟

(اس کالم میں پارٹی الف کا جواب تحریر کریں)	(اس کالم میں پارٹی ب کا جواب تحریر کریں)

۶۔ ہر رکن کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

(اس کالم میں پارٹی الف کا جواب تحریر کریں)	(اس کالم میں پارٹی ب کا جواب تحریر کریں)

۷۔ فیصلہ سازی کے لئے پارٹی کے کیا قوانین ہیں؟ اگر اراکین پارٹی کے قوانین کی خلاف ورزی کریں یا غیر اخلاقی یا کسی غیر قانونی حرکت کے مرتکب ہوں تو اس کے کیا نتائج ہیں؟ پارٹی میں ڈسپلن کا کیسا ڈھانچہ موجود ہے؟

(اس کالم میں پارٹی الف کا جواب تحریر کریں)	(اس کالم میں پارٹی ب کا جواب تحریر کریں)

۸۔ پارٹی کو فنڈ کون دیتا ہے؟ پارٹی اپنی مالی معلومات میں کسے شریک کرتی ہے؟

(اس کالم میں پارٹی الف کا جواب تحریر کریں)	(اس کالم میں پارٹی ب کا جواب تحریر کریں)

۹۔ کیا پارٹی تربیت اور پالیسی وغیرہ کے لئے صرف پارٹی کے اندر ہی کام کرتی ہے یا پارٹی تربیت اور پالیسی وغیرہ کے لئے دوسرے ذرائع سے بھی مدد لیتی ہے؟

(اس کالم میں پارٹی الف کا جواب تحریر کریں)	(اس کالم میں پارٹی ب کا جواب تحریر کریں)

توجہ طلب سوالات:

آپ نے جن دو پارٹیوں کا انتخاب کیا تھا ان میں ڈھانچے اور طریقہ کار کے اعتبار سے کون سی باتیں یکساں ہیں؟ مختلف ہیں؟ کیا ایک سیاسی پارٹی دوسری سے زیادہ جمہوری نظر آتی ہے؟ اپنے تجزیے کی بنیاد پر آپ ایک جمہوری پارٹی کے لئے کون سی خصوصیات کو ضروری سمجھتے ہیں؟ غیر جمہوری پارٹیوں کی خصوصیات کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ کے خیال میں جن دو پارٹیوں کا اندازہ آپ نے لگایا ہے ان میں سے کس کی کارکردگی انتخابات میں بہتر ہوگی؟ کیوں؟ وہ پارٹی جو انتخابات میں اچھی کارکردگی نہیں دکھا سکے گی اس کی بہتری کے لئے آپ کی سفارشات کیا ہیں؟

پارٹی قیادت کا چناؤ

ایک صحت منداور متحرک سیاسی پارٹی کا خاصہ اس کی اندرونی جمہوریت میں پوشیدہ ہوتا ہے۔جس طرح عام شہری انتخاب میں ووٹ دینے کے حقدار ہوتے ہیں اسی طرح پارٹی کے اراکین کو بھی اپنی پارٹی کے لیڈران، عہدیداروں اور انتخابات کے لئے امیدواروں کا انتخاب کرنے کا حقدار ہونا چاہیے۔سیاسی پارٹیوں میں اندرونی جمہوریت دنیا بھر میں تسلیم کی جاتی ہے لیکن پارٹیوں کے ڈھانچے فیصلہ سازی میں اراکین کی آراء شامل کرنے کے طریقہ کار کے لئے ہمیشہ سازگار نہیں ہوتے۔

اندرونی جمہوریت
بہترین مروجہ طریقہ کار
پارٹی کے لیڈروں اور امیدواروں کا انتخاب آزادانہ، منصفانہ اور پارٹی کے قواعد/آئین کے مطابق ہونا چاہیے

عام طور پر پارٹیوں میں امیدواروں اور لیڈروں کا انتخاب کسی بالواسطہ یا بلاواسطہ انتخابات کے ذریعے ہوتا ہے۔ پارٹی کے لیڈروں کے انتخاب اور پارٹی کی پالیسی بنانے کے لئے پارٹیاں اکثر ایک خاص وقفے سے پارٹی کے کنونشن کا انعقاد کرتی ہیں۔ کچھ صوتوں میں اس کنونشن میں پارٹی کا ہر رکن شریک ہوسکتا ہے جبکہ دیگر صورتوں میں پارٹی کے اراکین مقامی، ضلعی اور صوبائی سطح پر قومی کنونشن میں شرکت کے لئے اپنے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ پارٹی کے اراکین کو باقاعدہ اس بات کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں کہ وہ پارٹی میں ہر سطح پر لیڈروں کے انتخاب میں حصہ لے سکیں۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ کوئی ایک فرد یا ایک خاص گروپ پارٹی پر حاوی نہ ہو جائے کچھ پارٹیوں کے آئین میں پارٹی کے لیڈر کو پارٹی کے کسی عہدے پر ایک خاص مدت کے لئے منتخب کیا جا سکتا ہے۔اس طرح سے پارٹی کی قیادت میں باقاعدگی سے تبدیلی آتی ہے اور یہ تبدیلی پارٹی

کے اراکین لاتے ہیں۔ کچھ پارٹیوں کے آئین میں یہ بات درج ہوتی ہے کہ پارٹی کے لیڈر پارٹی کے اراکین کی غمازی کریں تاکہ مختلف النوع تناظر پارٹی کے انتظامی ڈھانچے میں شامل ہوسکیں۔ یہ سارے قوانین اور طریقہ کار پارٹی میں اراکین کی شمولیت اور پارٹی میں احتساب کے لئے بنائے جاتے ہیں تاکہ پارٹی صحیح طور سے چلائی جاسکے۔

اهم سوالات

آپ کی پارٹی میں لیڈروں کا انتخاب کس طرح کیا جاتا ہے؟ آپ کی پارٹی کی کون سی دستاویزان قواعد کو بیان کرتی ہے؟ پارٹی کی قیادت کا اہل کون ہوتا ہے؟ کیا پارٹی کی قیادت کا انتخاب لڑنے کے لئے کوئی پابندیاں عائد ہوتی ہیں؟ اگر پارٹی کو فنڈ کی ضرورت ہے تو فنڈ کہاں سے آتا ہے اور کون اس فنڈ کو خرچ کرنے کا اہل ہوتا ہے؟ کیا پارٹی اس بات کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ نوجوان خواتین اور دوسرے غیر روایتی گروپ انتخاب میں حصہ لے سکیں؟ کیا پارٹی کے اندر انتخابات کی آزادانہ نگرانی کی جاتی ہے؟ آپ قیادت کے انتخاب کو زیادہ جمہوری بنانے کے لئے اپنے پارٹی لیڈروں کو کیا سفارشات پیش کریں گے؟

واضح اور کھلی رابطہ کاری

کسی بھی پارٹی کے پاس بہترین پالیسیاں اور ویژن ہوسکتا ہے لیکن کھلی اور واضح رابطہ کاری کے بغیر پارٹی کامیاب نہیں ہوسکتی۔ کسی بھی کامیاب سیاسی پارٹی میں واضح رابطہ کاری کا ڈھانچہ موجود ہوتا ہے جسے اس کے سارے اراکین جانتے ہیں اور سمجھتے ہیں اور اسے پارٹی کے اندرونی رابطہ کاری اور ترمیتی نظام کے ذریعے مستحکم کیا جاتا ہے۔

اندرونی جمهوریت

بهترین مروجه طریقه کار

پارٹی رابطہ کاری کا ایک موثر عمودی اور افقی اندرونی طریقہ کار استعمال کرتی ہے

پارٹی کے اراکین کی تعداد کامیابی سے بڑھانے اور ووٹروں کو قائل کرنے کے لئے پارٹی کے ہر منتظم کو مختلف امور پر پارٹی کے موقف اور مستقبل کے لئے پارٹی کے منصوبوں کو اچھی طرح سمجھنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ پارٹی کی قیادت سے سوالات پوچھنے، اپنی رائے کا اظہار کرنے اور دیانتدارانہ جوابات حاصل کرنے کے لئے طریقہ کار ہونا چاہیے۔ اس کے لئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ ایک ایسا باقاعدہ نظام موجود ہو جس میں پارٹی کے اراکین اور لیڈروں کے درمیان کھلی رابطہ کاری ہو اور پارٹی کی تنظیم کے مختلف سطحوں پر بھی رابطہ کاری کا نظام موجود ہو جیسا کہ دو مقامی برانچوں کے درمیان یا پارٹی کی ماحولیاتی پالیسی کمیٹی اور یوتھ ونگ کے درمیان رابطہ کاری کا موجود ہونا ضروری ہے۔ دوسرے الفاظ میں پارٹی میں اوپر سے نیچے (عمودی) اور دائیں سے بائیں (افقی) رابطہ کاری کا نظام موجود ہونا چاہیے۔

عمودی رابطہ کاری

کامیاب سیاسی پارٹیوں میں لیڈران اور اراکین کھلے عام اور باقاعدگی کے ساتھ رابطہ کاری کرتے ہیں۔ اس کے ایک حصے کے طور پر یہ ہوتا ہے کہ پارٹی قیادت، پارٹی کے اراکین کو باقاعدگی سے معلومات ارسال کرتی ہے۔ ان معلومات میں پارٹی کے پیغامات، موقف اور حاصل شدہ کامیابیاں، پریس ریلیز، نیوز لیٹر، مضامین، عدالت میں دائر کی گئی درخواستیں، مختلف موضوعات پر سروے اور اس کے ساتھ ساتھ میڈیا پر تصاویر کے مواقعے، ہینڈ بل اور گھر گھر مہم کے لئے دیگر مواد وغیرہ شامل ہیں جو مقامی طور پر ممبروں اور ووٹروں تک رسائی کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ عمودی رابطہ کاری صرف یہ نہیں کہ قیادت کی اوپر سے نچلی سطح پر رابطہ کاری ہو بلکہ اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ پارٹی کے کارکنوں کے تجربات اور آراء کسی امیدوار کے انتخاب، پالیسی بنانے، کسی متنازعہ موضوع پر گفتگو کے لئے نکات، مہم کی ترجیحات، قانون سازی کی ترجیحات، عوام پر کسی پالیسی یا قانون کے اثرات اور سیاسی مخالفین کے متعلق وغیرہ شامل کئے جائیں۔

پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں میں رابطہ کاری بڑھانے کے لئے ایک طریقہ یہ ہے کہ باقاعدہ نیوز لیٹر شائع کیا جائے۔ ماہانہ یا سہ ماہی نیوز لیٹر کے علاوہ کسی خاص موضوع پر (جیسا کہ کسی خاص سیاسی پیش رفت پر کوئی خاص معلومات جن کا پارٹی کے منتظمین کے لئے جاننا ضروری ہو) نیوز لیٹر بھی شائع کیا جاسکتا ہے۔ ان معلومات کو عام روایتی طریقوں سے ارسال کیا جاسکتا ہے جیسا کہ شائع کرکے یا بالمشافہ ملاقات کے ذریعے، ٹیلی فون، فیکس، ای میل، ایس ایم ایس/پیجر، ویب سائٹ، ریڈیو اور ٹیلی ویژن وغیرہ۔

کھلی رابطہ کاری کسی بھی قومی پارٹی کو پالیسیوں یا پورے ملک میں عوام کے تفکرات کے متعلق تفصیلی معلومات مہیا کرتی ہے۔ مثال کے طور پر مرکز سے قیادت کو رپورٹیں باقاعدگی کے ساتھ مہیا کرنا جن میں مجموعی سیاسی معلومات، فنڈ اکٹھا کرنے کی کسی تقریب کا تجزیہ، رکنیت سازی کی کسی مہم کی تفصیل یا پارٹی پالیسیوں کے متعلق عوام کی آراء پر توجہ مرکوز کی جاسکتی ہے۔

اُفقی رابطہ کاری

کسی بھی سیاسی پارٹی کے اندر ایک موثر افقی یا قابلِ عمل اندرونی رابطہ کاری ضروری ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پارٹی کا ڈھانچہ عملی ہے جیسا کہ خواتین ونگ اور یوتھ ونگ کے درمیان رابطہ کاری ہونی چاہیے اور وہ ایک دوسرے کو اپنی تقریبات وغیرہ سے آگاہ کرتے رہیں۔ اس کی دوسری مثال یہ ہوگی کہ کسی بھی صوبے میں پارٹی کی مقامی برانچیں ایک دوسرے سے معلومات حاصل کریں اور معلومات میں ایک دوسرے کو شریک کریں۔ اس سے پارٹی کے مختلف طبقوں میں نئے خیالات اور نئی قیادت کو ابھرنے کا موقع مل سکتا ہے، دور دراز علاقوں میں اراکین کو متحرک کیا جا سکتا ہے، پارٹی کے کمزور شعبوں کو مستحکم کیا جا سکتا ہے اور پارٹی کے مروجہ طریقہ کار اور تجربات کو پارٹی کے اندر ہر سطح پر پھیلایا جا سکتا ہے۔

پارٹی میں گاؤں سے لے کر ہیڈکوارٹر کی سطح تک ہر پارٹی لیڈر، منتظم اور متحرک کارکن کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کس کو جوابدہ ہیں اور کون انہیں جوابدہ ہے۔ ایک منظم پارٹی میں ہر منتظم اور لیڈر رابطہ کاری کے ڈھانچے میں اپنے عہدے کو بیان کر سکے اور اس شخص کا نام بھی بتا سکے کہ اس نے کسے رپورٹ دینی ہے اور یہ بات بھی بیان کر سکے کہ انہیں معلومات کن لوگوں سے حاصل ہوتی ہیں۔

یہ سارے عوامل پارٹی کا ایک موثر اندرونی ڈھانچہ بنانے کے لئے اشد ضروری ہیں۔ پارٹی میں مقامی سطح پر پارٹی کے مقامی کارکنوں کی آراء کو سمجھنا اور اسے تسلیم کرنا پارٹی کے اندر وفاداری بڑھانے کے لئے ضروری ہوتا ہے جس سے پارٹی کے قومی اہداف حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اس کے بغیر پارٹی کے کارکن پارٹی کی حمایت میں دلچسپی لینا چھوڑ دیتے ہیں اور کوئی بھی پارٹی بغیر اراکین کے قائم نہیں رہ سکتی۔

درج ذیل مشق آپ کو اپنی پارٹی کا اندرونی رابطہ کاری کا ڈھانچہ بیان کرنے میں مددگار ہوگی۔

سرگرمی: رابطہ کاری کا فلو چارٹ

مقصد: اپنی پارٹی کے رابطہ کاری نظام کو بیان کرنا

اپنی پارٹی کی تنظیم کا خاکہ بنائیں۔ دوسرے رنگ کی پنسل کا استعمال کرتے ہوئے پارٹی کے مختلف ڈھانچوں کے درمیان رابطہ کاری کی نشاندہی کریں۔

اھم سوالات

کیا آپ کی پارٹی میں معلومات اوپر سے نیچے کی طرف منتقل ہوتی ہیں؟ کیا یہ معلومات نیچے سے اوپر کی طرف منتقل ہوتی ہیں؟ کیا یہ افقی طور پر منتقل ہوتی ہیں؟ آپ کی پارٹی میں رابطہ کاری کے کون سے طریقے استعمال ہوتے ہیں؟ یہ طریقے کتنی کثرت سے استعمال ہوتے ہیں؟ آپ کے خیال میں کون سے طریقے قابلِ عمل ہیں اور کن میں بہتری کی جا سکتی ہے؟ آپ اپنی پارٹی کی رابطہ کاری کو مزید جمہوری بنانے کے لئے پارٹی کے لیڈروں کو کیا سفارشات پیش کریں گے۔

پارٹی کارکنوں کے لئے مسلسل تربیت

اندرونی جمہوریت کے نظام میں سب سے کم استعمال کیا جانے والا نظام تربیت ہے۔ کامیاب سیاسی پارٹیوں کے اندر تربیت دینے کا انتظام اندرونی طور پر ہوتا ہے اور مختلف موضوعات پر اراکین اور لیڈروں کی باقاعدہ تربیت کی جاتی ہے جس میں پارٹی کی تاریخ، قوانین، مہم اور انتخابات، فنڈ اکٹھا کرنا، ووٹروں تک رسائی، ووٹروں کی رجسٹریشن کرنا، میڈیا اور پیغامات، عوام کے سامنے تقریر کرنا جیسے امور شامل ہوتے ہیں۔ کچھ پارٹیاں سول سوسائٹی کی تنظیموں کی شراکت سے اپنے لیڈروں اور اراکین کی تربیت کا انتظام کرتی ہیں۔

> **اندرونی جمہوریت**
>
> **بہترین مروجہ طریقہ کار**
>
> اراکین اور اکثر اور باقاعدگی سے تربیت حاصل کرتے ہیں

تربیت کے فوائد

جو پارٹیاں اپنے اراکین کی مسلسل تربیت کرتی رہتی ہیں اور بدلتے ہوئے حالات، رضاکاروں کی خدمات حاصل کرنا اور انتخابات کا انتظام جیسے امور پر ان کی اہلیت میں اضافہ کرتی ہیں۔ نئے آئیڈیاز اور نئی چیزوں میں مہارت حاصل کرنے سے پارٹیوں کو جدید اور متحرک بنایا جاتا ہے۔ تربیت سے اراکین کو وقت دینے کے لئے تحریک پیدا ہوتی ہے اور اس سے پارٹی میں نئے لوگوں کو متعارف کرانے اور پارٹی کے اراکین کو پارٹی میں اعلیٰ عہدوں تک پہنچنے کا موقع ملتا ہے۔ ایسی پارٹیاں مختلف امور میں مہارت حاصل کرنے سے انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہو جاتی ہیں۔ پارٹی میں باقاعدہ اور مسلسل تربیت سے پارٹی کو اپنی مقابل پارٹیوں پر سبقت حاصل ہو جاتی ہے۔

تربیت کے موضوعات اور ڈھانچہ

پارٹی میں تربیت کی چار اقسام ہیں۔ آئیڈیالوجی، تیکنیکی مہارت، اندرونی جمہوریت اور دیگر جمہوری اداروں سے تعلقات۔ عام طور پر پارٹی میں تھنک ٹینک ہوتے ہیں جو تحقیق کے ساتھ ساتھ آئیڈیالوجی کے بارے میں پارٹی کے اراکین کی تربیت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر تین اقسام کے لئے پارٹی کی علیحدہ تربیت کا نظام ہوتا ہے۔

پارٹی میں تربیت کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ پارٹی کا ڈھانچہ بند ہے یا کھلا ہے۔ پارٹی میں یا تو اندرونی طور پر تھنک ٹینک ہوتے ہیں اور تربیت بھی اندرونی طور پر کی جاتی ہے یا دوسری صورت میں پارٹی کا کسی آزاد تھنک ٹینک سے معاہدہ ہے اور پارٹی کی تربیت کا انتظام بھی وہی آزاد تھنک ٹینک کرتا ہے

پارٹی کے اندر کن موضوعات پر کون تربیت دیتا ھے	
پارٹی تھنک ٹینک	**پارٹی کی تربیت کی خدمات**
آئیڈیالوجی	تیکنیکی مہارت
پالیسی/منشور	اندرونی جمہوری طریقہ کار
	دیگر جمہوری تنظیموں سے تعلقات

ہمارا موجودہ کورس بھی سول سوسائٹی اور سیاسی جماعتوں کے اشتراک کی ایک مثال ہے۔

اکثر اوقات پارٹیاں اپنے اراکین کی تربیت نہیں کرتیں یا ان کی تربیت صرف پارٹی کی تاریخ یا آئیڈیالوجی کے متعلق کرتی ہیں۔ تربیت کے مختلف پہلوؤں کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ کسی تصوراتی پارٹی کے لئے آئیڈیل ترمیتی پروگرام وضع کریں۔ اس کے بعد آپ اپنی پارٹی کے اندر ترمیتی

سہولتوں میں تبدیلیوں کے لئے سفارشات پیش کریں۔

سرگرمی: ایک تربیتی پروگرام بنائیں

مقصد: پارٹی کے لئے تربیتی پروگرام بنانا

فرض کریں کہ آپ ایک سیاسی ماہر ہیں جس کی خدمات ایک سیاسی پارٹی نے حاصل کی ہیں اور اس پارٹی کے اراکین کی کوئی باقاعدہ تربیت نہیں ہوئی۔ "پارٹی کے ڈھانچوں میں تقابل اور فرق کرنا" نامی مشق میں دی گئی پارٹیوں میں سے کسی ایک پارٹی کا انتخاب کریں۔ اس پارٹی کو مشورہ دیں کہ وہ کن لوگوں کو تربیت دے، تربیت کے موضوعات کیا ہوں اور تربیت کار کون لوگ ہوں۔ کیا پارٹی تربیت کی علیحدہ سہولتوں کا انتظام کرے یا باہر سے کسی شخص یا سول سوسائٹی کی کسی تنظیم کے ذریعے کارکنوں کو تربیت دلوائی جائے۔ اپنی سفارشات میں ان سفارشات کی وجوہات بھی بیان کریں۔

اھم سوالات

اپنی پارٹی کے متعلق سوچیں کہ آپ کی پارٹی میں تربیت کا کون سا پروگرام رائج ہے؟ کون تربیت حاصل کرسکتا ہے؟ تربیت حاصل کرنے کے لئے آپ کس طرح اہل ہو سکتے ہیں؟ کیا اراکین کے لئے ضروری ہے کہ وہ کورسز کا کوئی سلسلہ مکمل کریں؟ اس تربیت کے لئے فنڈ کیسے حاصل کیا جاتا ہے؟ تربیت کار کون ہیں؟ کیا نوجوانوں، خواتین اور دیگر خاص طبقات کے لئے خاص تربیت دی جاتی ہے؟ آپ تربیت میں بہتری کے لئے اپنے پارٹی لیڈروں کو کیا سفارشات پیش کریں گے؟

سب کو یکجا کرنا: پارٹی میں اندرونی جمہوریت کی تجدید

مقصد: پارٹی کی اندرونی جمہوری اصلاحات کی حکمتِ عملی بنانا

اکثر پارٹیاں یہ فیصلہ کرتی ہیں کہ وہ اپنے اندرونی جمہوری ڈھانچے پر نظر ثانی کر کے اسے اَپ ڈیٹ کریں گے۔ اس کام کے لئے لیڈروں کی جانب سے عزم اور وقت اور ذرائع خرچ کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ پارٹی کے اردگرد کے ماحول میں تبدیلیاں ہوتی ہیں اور پارٹی ان سے متاثر ہوتی ہے۔ پارٹی کے اندرونی جمہوری ڈھانچے میں ایک خاص وقت کے بعد نظر ثانی کرنے سے پارٹی کو متحرک اور کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔

درج ذیل مشق میں آپ سے کہا جائے گا کہ آپ پارٹی کی اندرونی جمہوریت کے متعلق نظریات کو پارٹی کے اندر رائج کریں تا کہ پارٹی میں اندرونی جمہوری ڈھانچے کو مضبوط بنایا جا سکے اور پارٹی کے طریقہ کار میں بہتری لائی جا سکے۔

کیس اسٹڈی: اندرونی جمہوریت

مقصد: اندرونی جمہوریت سے متعلق نظریات پر عملدرآمد کرکے پارٹی کی اندرونی جمہوری اصلاحات ترتیب دینا

ایک حقیقی سیاسی پارٹی کا مندرجہ ذیل کیس ملاحظہ کریں۔ اس بات کے متعلق سوچیں کہ آپ اس پارٹی کے اندرونی جمہوری ڈھانچے اور طریقہ کار کو بہتر بنانے کے لئے کیا سفارشات پیش کریں گے۔ پھر اس بات کو دیکھیں کہ اس پارٹی نے اپنے لئے کس چیز کا انتخاب کیا تھا۔

پسِ منظر

لیبر پارٹی ۱۸۹۹ء میں قائم ہوئی تھی۔ اپنے قیام کے پہلے سو سالوں میں لیبر پارٹی قدرتی طور پر حزبِ اختلاف کی پارٹی تھی اور اس نے بہت تھوڑے وقفوں میں حکومت کی۔ جس کے بعد پھر کنزرویٹو پارٹی برسرِ اقتدار آ گئی۔ موجودہ لیبر حکومت جس کی سربراہی ٹونی بلیئر کر رہے ہیں اور یہ پہلی لیبر حکومت ہے جس کی دو حکومتیں یکے بعد دیگرے قائم ہیں۔ لیبر پارٹی کی پہلے حکومت میں ناکام ہونے کی بہت ساری وجوہات ہیں جن میں چند مندرجہ ذیل ہیں:

- ☆ پارٹی بار بار تقسیم ہوتی رہی۔ پارٹی کے اراکین اور ٹریڈ یونین کے ساتھ ساتھ پارٹی کے مقامی یونٹ لیبر پارٹی کی حکومت کے زمانے میں بھی حزبِ اختلاف کا کام کرتے رہے اور انہیں یہ احساس رہا کہ جن پالیسیوں پر عملدرآمد ہو رہا ہے وہ ان کے خلاف ہیں۔
- ☆ لیبر پارٹی کی حکومت عوام کی رائے کے ساتھ چلنے میں ناکام ہو گئی اور ایسا معلوم ہوتا رہا کہ اسے عوام کی آراء کا علم ہی نہیں۔
- ☆ لیبر پارٹی پر متعدد مرتبہ ٹراٹسکائٹ (Trotskyist) انتہا پسندوں نے قبضہ کرنے کی کوشش کی اور اس مقصد کے لئے پارٹی کے مقامی دفاتر کا کنٹرول سنبھال لیا۔

لیبر پارٹی کے اندرونی ڈھانچے اور پالیسی بنانے کے طریقہ کار اس ناکامی کے جزوی طور پر ذمہ دار ہیں۔ لیبر پارٹی کی پالیسی، پارٹی کی سالانہ کانفرنس میں طے ہوا کرتی تھی جہاں مقامی پارٹی برانچوں، ٹریڈ یونین اور پارلیمنٹ کے نمائندے قراردادیں پیش کرتے تھے۔ ان قراردادوں کے حق اور مخالف میں تقریریں ہوا کرتی تھیں، قراردادوں میں ترامیم ہوا کرتی تھی، لیڈران قرارداد کی موافقت اور مخالفت کیا کرتے تھے جس کے بعد

اس قرارداد پر ووٹنگ کرائی جاتی تھی۔ پالیسی بنانے کے اس طریقہ کار سے مندرجہ ذیل صورتحال پیدا ہوئی:

☆ چونکہ یہ طریقہ کار افراد کو ایک دوسرے کے مدِ مقابل کھڑا کر دیتا تھا اس لئے قراردادیں بھی ان امور کے متعلق ہوتی تھیں جن پر پارٹی کے اندر شدید اختلاف پایا جاتا تھا۔

☆ پارٹی میں قرارداد پر ووٹ کرانے سے ایک دھڑا ہمیشہ ہار جاتا تھا۔

☆ اس کانفرنس کو ٹیلی ویژن پر دکھایا جاتا تھا اور ان باتوں پر زیادہ زور دیا جاتا تھا جن کے متعلق پارٹی میں اختلافات ہوتے تھے بجائے اس کے کہ پارٹی میں جن باتوں پر اتفاق ہوتا تھا انہیں دکھایا جاتا تھا۔ عوام فوری طور پر یہ نتیجہ اخذ کر لیتے تھے کہ پارٹی میں کسی چیز پر اتفاق ہی نہیں اس لئے پارٹی موثر انداز میں حکومت کرنے کے قابل نہیں ہے۔

☆ پالیسی بنانے کے طریقہ کار میں صرف مٹھی بھر اراکین حصہ لے سکتے تھے جس کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ بہت ساری اچھی رائے اور آئیڈیاز پیش ہی نہیں ہوتے تھے۔

☆ اگر کانفرنس میں کسی مسئلے کو ضروری نہیں سمجھا جاتا تھا تو اس کے متعلق بحث ہی نہیں ہوتی تھی اور اس سے پارٹی کے اندر بحث ومباحثہ کا موقع نہیں ملتا تھا۔

☆ وہ لوگ جو پارٹی کے اراکین نہیں تھے اور سول سوسائٹی گروپ وغیرہ کو پارٹی کی پالیسی بنانے میں کسی طرح بھی حصہ لینے کا موقع نہیں ملتا تھا۔

پارٹی ۱۹۹۶ء میں جس وقت انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والی تھی اسی وقت لیبر پارٹی نے فیصلہ کیا کہ اگر اسے حکومت کرتے رہنا ہے تو پارٹی کے پالیسی سازی کا طریقہ کار تبدیل کرنا پڑے گا۔

اھم سوالات

فرض کریں کہ آپ ایک سیاسی ماہر/مشیر ہیں جو لیبر پارٹی کے صدر کو اس بات کے متعلق مشورہ دے رہے ہیں کہ پارٹی میں ۱۹۹۶ء میں لائی گئی اندرونی جمہوریت میں کس طرح اصلاحات کریں گے۔

☆ پارٹی میں کس طرح اس بات کو یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ مختلف امور پر اصلی بحث ومباحثہ کرایا جائے اور اس میں پارٹی میں کسی قسم کی تقسیم نہ ہو یا گروپ نہ بنے؟

☆ پارٹی میں اتفاقِ رائے کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے؟

☆ کیا لیبر پارٹی کے مقاصد کو عوام کے ایک متحدہ فرنٹ کے سامنے پیش کیا جائے یا پارٹی کے اندر مزید جمہوریت پیدا کی جائے؟ کیا یہ دونوں کام کرنا ممکن ہے؟

☆ سول سوسائٹی گروپوں سے پارٹی کے لئے مدد حاصل کرنے کے لئے کیا طریقہ کار اپنایا جا سکتا ہے؟

☆ پارٹی کس طرح اس بات کو یقینی بنا سکتی ہے کہ انتہا پسند گروپ پارٹی پر قبضہ کرنے کی کوشش میں کامیاب ہونے کے لئے جمہوری طریقہ کار کا غلط استعمال نہ کر سکیں؟

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ برائے بین الاقوامی امور: پاکستان

پولیٹیکل پارٹی پروگرام ۲۰۰۴ء کے شرکاء کے متعلق سروے

اس سروے کی مدد سے کوئی بھی سیاسی پارٹی اپنے کارکنوں کے لیے تربیتی پروگرام بنا سکتی ہے۔شرکاء سے یہ فارم اپنے سامنے پر کرانا مفید ہوسکتا ہے۔

۱۔ آپ کتنے عرصہ سے اپنی پارٹی کے رکن ہیں؟

۲۔ کیا آپ نے پہلے کسی انتخابی مہم میں کام کیا ہے؟ اگر کیا ہے تو کس میں؟

☆ صدارتی انتخابات

☆ پارلیمانی انتخابات

☆ دیگر (برائے مہربانی نشاندہی کریں)

۳۔ ان انتخابات میں آپ کا کیا کردار تھا؟

☆ امیدوار

☆ منتظم

☆ فنڈ اکٹھا کرنے والا

☆ کارکن

☆ رضاکار

۴۔ گزشتہ انتخابات میں آپ نے (موزوں جگہ پر نشان لگائیں)

☆ پوسٹر لگائے

☆ ہینڈ بل بانٹے

☆ گھر گھر جا کر سیاسی مہم چلائی

☆ سڑکوں اور گلیوں میں سیاسی مہم چلائی

کنویسنگ کی:

☆ گھر گھر جا کر

☆ بذریعہ ٹیلی فون

انتظام کیا:

☆ عوامی ریلی

☆ فنڈ اکٹھا کرنے کی تقریب

☆ پریس کانفرنس

دیگر سرگرمیاں:

۵۔ کیا آپ کی تنظیم نیوز لیٹر جاری کرتی ہے؟ ہاں/نہیں
اگر جواب ہاں میں ہے تو آپ نے یہ نیوز لیٹر اپنے اراکین تک کس طرح پہنچائے؟
☆ ڈاک کے ذریعے
☆ خود جا کر دیئے
☆ دفتر میں رکھے تا کہ اراکین خود اٹھالیں

۶۔ کیا آپ نے یہ نیوز لیٹر ان لوگوں تک بھی پہنچائے جو اراکین نہیں ہیں؟ ہاں/نہیں
اگر جواب ہاں میں ہے تو
☆ گھر گھر پہنچائے
☆ سڑکوں پر تقسیم کیے

۷۔ کیا آپ کی برانچ کا رکنیت سازی کا کوئی منصوبہ ہے؟ ہاں/نہیں
اگر جواب ہاں میں ہے تو آپ کی برانچ کس طرح نئے اراکین بناتی ہے؟

۸۔ کیا آپ کی پارٹی کی برانچ کی رکنیت فیس ہے؟ ہاں/نہیں
اگر جواب ہاں میں ہے تو کتنی فیس ہے؟ ----------------------

۹۔ کیا آپ نے مقامی میڈیا سے رابطے کے لئے فہرست بنائی ہے؟ ہاں/نہیں
کیا آپ کو اپنی خبریں ان تک پہنچانے کی ڈیڈ لائن کا علم ہے؟ ہاں/نہیں

۱۰۔ کیا آپ کے دفتر میں بجٹ کی تفصیل رکھی جاتی ہے؟ ہاں/نہیں
اگر جواب ہاں میں ہے تو آپ کے پاس بجٹ کس لئے ہے؟
☆ دفتر کو چلانے کے لئے
☆ آئندہ انتخابات کے لئے

۱۱۔ کیا آپ کے پاس چندہ دینے والوں کی فہرست ہے؟ ہاں/نہیں

۱۲۔ کیا آپ کے پاس ممکنہ چندہ دینے والوں کی فہرست ہے؟ ہاں/نہیں

۱۳۔ کیا آپ کے پاس چندہ اکٹھا کرنے کا منصوبہ ہے؟ ہاں/نہیں

۱۴۔ کیا آپ نے کبھی چندہ اکٹھا کرنے کی تقریب منعقد کی ہے؟

اگر جواب ہاں میں ہے تو مختصراً بیان کریں۔

۱۵۔ کیا آپ کی پارٹی کا صدر دفتر آپ سے مسلسل رابطے میں رہتا ہے؟ ہاں/نہیں

سواٹ (Swot) [مثبت نکات، کمزوریاں، مواقع اور خطرات]

سواٹ تجزیہ ایک ایسا اسلوب ہے جسے متعدد حالات اور سرگرمیوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ حکمتِ عملی کی تشکیل کرتے ہوئے ابتدا میں استعمال کرنا مناسب ہوتا ہے۔ سواٹ تجزیہ کرتے وقت دماغ لڑانے اور مثبت نکات، کمزوریاں، مواقع اور خطرات جو کسی بھی کام میں درپیش ہوں انہیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے، چاہے یہ خصوصیات کسی شخص میں ہوں یا ادارے میں۔ اس تجزیہ میں اندرونی وسائل اور قابلیت (مثبت نکات اور کمزوریوں) کا خیال رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ان کا بھی جو کسی بھی ادارے کے بیرونی عوام ہوں (مواقع اور خطرات)۔

اسے کیوں استعمال کریں؟

آپ کی کمزوریوں اور مثبت نکات کی نشاندہی کرنے اور آپ کو درپیش خطرات اور مواقع سے باخبر ہونے کے لئے سواٹ تجزیہ بہت موثر ہوتا ہے۔ اس کی مدد آپ کو اپنی توجہ اپنی سرگرمیوں پر اس جگہ مرکوز رکھنے میں مدد ملتی ہے کہ جہاں آپ مثبت نکات اور مواقع زیادہ ہوں۔

اسے کس طرح استعمال کریں:

سواٹ تجزیہ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں (یا اس قسم کے سوالات کے جوابات)

مثبت نکات:

آپ کو کیا فوقیت حاصل ہے؟

آپ کون سا کام اچھی طریقے سے کرتے ہیں؟

دوسروں کی نظر میں آپ کے مثبت نکات کیا ہیں؟

آپ ان باتوں کو اپنی ہی نظر سے دیکھیں یا ان لوگوں کی نظر سے جن سے آپ کو واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ حقیقت پسندی سے کام لیں۔ اگر آپ کو اس کام میں مشکل پیش آرہی ہے تو پھر اپنی خصوصیات تحریر کریں اور امید ہے کہ ان میں سے کچھ آپ کے مثبت نکات ہوں گے۔

کمزوریاں:

آپ کس خصوصیت میں بہتری پیدا کر سکتے ہیں؟

آپ کون سے کام صحیح طرح نہیں کرتے؟

آپ کو کیا باتیں نظر انداز کرنی چاہئیں؟

اس کا جائزہ اندرونی اور بیرونی بنیاد پر کریں۔ کیا دوسرے لوگ آپ کی کس کمزوری کو دیکھتے ہیں جو آپ کو نظر نہیں آتی؟ کیا جن لوگوں سے آپ کا مقابلہ ہے وہ آپ سے بہتر کر رہے ہیں؟ یہ سب سے بہتر ہے کہ آپ ابھی حقیقت پسندی سے کام لیں اور کڑوے سچ کا جتنی جلد جگہ ممکن ہو سامنا کریں۔

مواقع:

آپ کے لئے اچھے مواقع کہاں میسر ہیں؟

آپ کن دلچسپ رجحانات سے واقف ہیں؟

اچھے مواقع مندرجہ ذیل طریقوں سے آ سکتے ہیں۔

حکومتی پالیسی میں تبدیلی سے۔

سماجی اطوار میں تبدیلی یا آبادی کے مختلف ہونے سے۔

مقامی تقریبات سے۔

سیاسی پارٹیاں چلانے کے طریقہ کار میں تبدیلیوں سے۔

خطرات:

آپ کو کون سی رکاوٹیں درپیش ہوتی ہیں؟

آپ کا مقابل کیا کر رہا ہے؟

کیا آپ کی پارٹی جن طریقہ کار پر چلائی جا رہی ہے وہ تبدیل ہو رہے ہیں؟

کیا تبدیل ہوتی ہوئی سیاسی صورتحال سے آپ کی پارٹی کو خطرات لاحق ہیں؟

کیا آپ کی پارٹی مالی مشکلات کا سامنا کر رہی ہے؟

اس طرح کے تجزیہ سے اکثر بہت سی باتیں سامنے آتی ہیں کہ کیا کرنے کی ضرورت ہے اور مشکلات کو صحیح تناظر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ آپ سواٹ تجزیہ کا استعمال اپنے مقابل پر بھی کر سکتے ہیں جس سے آپ کو دلچسپ باتیں معلوم ہوتی ہیں۔

سواٹ (SWOT) تجزیہ ایک پارٹی کی مثال

مثبت نکات	مواقع
☆ نئی پر جوش قیادت ☆ ایمانداری اور دیانتداری ☆ نوجوانوں کا گروپ ☆ پارٹی کی طویل اور قابل فخر تاریخ ☆ بین الاقوامی پارٹیوں سے مضبوط تعلقات	☆ مقامی انتخابات ☆ نائی نوجوان با قیادت ٹیم ☆ پر جوش اراکین ☆ پارٹی میں نئے نوجوان اراکین شامل کریں
کمزوریاں	**خطرات**
☆ حلقہ انتخاب میں رکن پارلیمنٹ یا سینیٹر نہ ہونا ☆ مختلف عمر اور صنف کے اراکین نہ ہونا ☆ پارٹی میں اتحاد اور یکجہتی کا فقدان ☆ پارٹی کی شناخت مبہم ہونا	☆ دیگر پارٹیاں اور آزاد امیدوار ☆ پارٹی کی تنظیم اچھی نہ ہونا ☆ عوام میں لاتعلقی ہونا ☆ نوجوان لوگوں کے لئے کشش نہ ہونا

آپ بطور ممکنہ امیدوار خود اپنا سواٹ تجزیہ کر سکتے ہیں

یا

پارٹی کے قائد کی حیثیت سے (آپ پارٹی میں کیا بات متعارف کروائیں گے)

یا

پارٹی میں آپ بہتر عہدہ کس طرح حاصل کر سکتے ہیں

یا

آپ انتخابات میں پارٹی ٹکٹ کس طرح حاصل کر سکتے ہیں

یا

آپ سیاسی پارٹیوں میں خواتین کے کردار کس طرح بڑھا سکتے ہیں

پارٹی کا تصور

یہاں ان باتوں کی ایک فہرست دی گئی ہے جو متعدد پارٹیوں کی حمایت یا مخالفت میں کہی گئی ہیں۔ان میں سے کون سے بیان آپ کے ذہن میں پارٹی کا تصور ابھارتا ہے ہے؟

	مکمل طور پر	تقریباً مکمل طور پر	کچھ کچھ	صرف چند	بالکل نہیں
	(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
پاکستان کو درپیش مسائل کو سمجھتی ہے					
ووٹ حاصل کرنے کے لئے کوئی بھی وعدہ کرسکتی ہے					
اس پارٹی کے پاس اچھے لیڈروں کی ٹیم ہے					
تمام طبقات کی نمائندگی کرتی ہے					
اس کی پالیسیاں معقول ہیں					
پاکستان کے ان لوگوں کے بارے میں فکرمند ہے جنہیں واقعی مدد کی ضرورت ہے					
میانہ رو ہے					
اس پارٹی پر اس کے لیڈروں کی بہت مضبوط گرفت ہے					
پیشہ ورانہ نقطہ نظر رکھتی ہے					
عام لوگوں سے دور ہے					
ہم جیسے لوگوں کا خیال رکھتی ہے					
پارٹی بٹی ہوئی ہے					
اپنے وعدے پورے کرتی ہے					
انتہا پسند ہے					
کوئی رائے نہیں					

قائدانہ صلاحیتیں

برائے مہربانی اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے متعلق مندرجہ ذیل فارم پُر کیجئے۔ یہاں ۵۰ سوالات دیئے گئے ہیں۔ اپنے طرزِ عمل کے بارے میں ا (کبھی نہیں) تا ۱۰ (ہمیشہ) کے حساب سے دائرہ لگائیں۔ اس فارم میں کوئی درست یا غلط جواب نہیں۔ برائے مہربانی اپنا تجزیہ دوٹوک انداز میں کریں۔

جب آپ یہ فارم پُر کرلیں تو اس پر نظرِ ثانی کریں۔ آپ میں کونسی مضبوط قائدانہ صلاحیتیں ہیں؟ آپ کن صلاحیتوں کو بہتر بنا سکتے ہیں؟ آپ اپنا جواب اپنے تک محدود رکھ سکتے ہیں یا ان کے متعلق اپنے دوست احباب کے ساتھ گفتگو کر سکتے ہیں۔

سیکشن ا: مشن اور اقدار

ا۔ مجھے اپنا مقصدِ زندگی اور مشن واضح ہے۔

کبھی نہیں ہمیشہ

ا ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۔ میں نے ان ذاتی اقدار کی نشاندہی کر لی ہے جو میرے لئے سب سے زیادہ اہم ہیں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

ا ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۔ میں ان ذاتی اقدار کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں استعمال کرتا /کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

ا ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۔ میرے ذاتی، پیشہ ورانہ، تنظیمی اور روحانی اہداف واضح ہیں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

ا ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۵۔ میں نے اپنے اہداف کو تحریری شکل دے دی ہے، ہر ہدف کے لئے وقت طے کرلیا ہے اور انہیں حاصل کرنے کے لئے ضروری اقدامات کا خاکہ بنا لیا ہے۔

کبھی نہیں ہمیشہ

ا ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

سیکشن II: ذاتی صلاحیتیں

۶۔ میں اپنی زندگی کے تمام پہلوؤں میں ایمانداری سے کام لیتا/لیتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۷۔ میں اپنی غلطیوں سے سیکھتا/سیکھتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۸۔ میں کامیاب نتیجے کی ممکنات پر نظر رکھتا/رکھتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۹۔ میرا رویہ مثبت ہے اور میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ میں اور دوسرے لوگ اپنے اہداف حاصل کر سکتے ہیں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۰۔ میں نتائج حاصل کرنے کے لئے مسلسل کام کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۱۔ میں مسلسل کام کرنے کے بہتر طریقے کی تلاش میں رہتا/رہتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۲۔ میں جو کام کرنا چاہتا/چاہتی ہوں اس کے بارے میں واضح، مرکوز اور دلجمعی سے کام کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۳۔ میں اپنی غلطیاں تسلیم کرتا/کرتی ہوں اور اگر مجھے احساس ہو جائے کہ میں نے دوسروں کا دل دکھایا ہے تو معافی مانگ لیتا/لیتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۴۔ میں حالات کے مطابق اپنے اندر لچک پیدا کر لیتا/لیتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۵۔ میں مشکل حالات میں توازن برقرار رکھتا/رکھتی ہوں اور گھبراتا/گھبراتی نہیں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۶۔ میں پیش آنے والی مشکلات کا بروقت اور موثر طور پر سامنا کرتا/کرتی ہوں بجائے اس کے کہ مشکلات جمع ہوتی رہیں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۷۔ میں فیصلہ کرتے وقت بہتر رویہ رکھتا/رکھتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۸۔ میں اپنے وقت کا اچھا استعمال کرتا/کرتی ہوں اور اچھی ذاتی ترجیحات قائم کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۹۔ میں دوسرے لوگوں کے بارے میں مثبت رویہ رکھتا/رکھتی ہوں اور ان کی حوصلہ افزائی کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

سیکشن III: رابطہ کاری کی صلاحیت

۲۰۔ میں قابلِ اعتبار ہوں۔ میں اپنے خیالات، آراء اور جذبات میں دوسروں کو دیانتداری کے ساتھ شریک کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۱۔ میں واضح اور براہِ راست رابطہ کرتا/کرتی ہوں جس سے دوسروں کو میری بات آسانی سے سنائی دے اور وہ سمجھ سکیں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۲۔ میں اپنے خیالات میں دوسروں کو مثبت طور پر شریک کرنے کے لئے موثر انداز اختیار کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۳۔ میں دوسروں کو قائل کرنے اور متاثر کر دینے والا/والی مقرر ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۴۔ لوگ میرے پاس رہنمائی اور تعاون کے لئے آتے ہیں کیونکہ مجھ سے رابطہ کرنا ان کے لئے عام طور پر مددگار ہوتا ہے۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۵۔ میں غور سے دوسروں کی بات سنتا/سنتی ہوں۔ لوگ کہتے ہیں کہ میں انہیں سمجھتا/سمجھتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۶۔ میں دوسروں کے تناظر اور جذبات کو درست طور پر سمجھتا/سمجھتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۷۔ میں دوسروں کی آراء کو بڑے غور وخوض سے سنتا/سنتی ہوں چاہے مجھے اس سے اتفاق نہ بھی ہو۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۸۔ میں کسی بھی بات کے بارے میں بروقت تعاون موثر انداز میں مہیا کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۹۔ مجھ تک رسائی آسان ہے اور اگر دوسرے لوگ مجھے کوئی بات بتائیں تو میں مدافعانہ رویہ اختیار نہیں کرتا/کرتی۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۰۔ میں مشکل صورتحال سے براہِ راست اور مہارت کے ساتھ نمٹتا ہوں اور اختلاف کی صورت میں کسی کے جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچاتا/پہنچاتی۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

سیکشن IV: ٹیم کے رکن کی حیثیت سے کام کرنے کی مھارت

۳۱۔ میں اپنے ذاتی ایجنڈے پر ٹیم کی کامیابی کو فوقیت دیتا/دیتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۲۔ اجلاس کے دوران میرا رویہ انتہائی مثبت ہوتا ہے۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۳۔ میں دوسروں کی ضروریات اور ترجیحات کو سمجھتا/سمجھتی ہوں اور مختلف طریقوں سے ان کے کاموں کو پورا کرنے کے لئے مدد دیتا/دیتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۴۔ میں ٹیم کے دیگر اراکین کے کاموں کا اعتراف کرتا/کرتی اور انہیں سراہتا/سراہتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۵۔ میں جوابدہ ہوتا/ہوتی ہوں۔ میں اگر کسی کام کو کرنے کے لئے کہتا/کہتی ہوں تو اسے اسی وقت کے اندر کرتا/کرتی ہوں جس کے لئے میں نے کہا تھا۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۶۔ میں دوسروں کی ضروریات اور استعداد کے مطابق انہیں ذمہ داری دینے میں تعاون کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۷۔ میں اپنے گروپ کی کارکردگی کے لئے اعلیٰ معیار متعین کرنے کے لئے مدد کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۸۔ ہماری مشترک کامیابی کے لئے جو چیز سب سے زیادہ اہم ہوتی ہے اس پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد دیتا/دیتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۹۔ میں اپنے مثبت رویے کی وجہ سے دوسروں کو متاثر کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۰۔ میں دیانتدارانہ اور سب کے کھلی رابطہ کاری کا ماحول بناتا/بناتی ہوں اور اسے فروغ دیتا/دیتی ہوں۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

سیکشن ۷: تنظیمی مہارت

۴۱۔ میں اپنی تنظیم کے مقاصد اور مشن کو موثر طور پر اور قائل کرنے والے انداز میں دوسروں تک پہنچاتا / پہنچاتی ہوں۔

کبھی نہیں — ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۲۔ میں تمام گروپوں کے لئے جو چیز بہترین ہو کے لئے وسیع تناظر قائم رکھتا/رکھتی ہوں۔

کبھی نہیں — ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۳۔ میں کام کو آگے بڑھانے کے لئے شراکت داری اور اتحاد بنانے میں موثر کردار ادا کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں — ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۴۔ میں تنظیمی امور کو اچھی طرح سمجھتا/سمجھتی ہوں اور میرے اقدامات اسی کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔

کبھی نہیں — ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۵۔ میں موثر اور جدید حکمتِ عملیوں کے لئے کارآمد اور مثبت کردار ادا کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں — ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۶۔ میں واضح اور موثر منصوبوں اور پروگراموں کی تشکیل کے لئے کارآمد اور مثبت کردار ادا کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں — ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۷۔ اپنی تنظیم میں کارکردگی کا اعلیٰ معیار برقرار رکھنے کے لئے احتسابی عمل کے قیام کے لئے میں کارآمد اور مثبت کردار ادا کرتا/کرتی ہوں۔

کبھی نہیں — ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۸۔ میں مالی امور کے معاملات کو کارآمد طور پر سمجھتا/سمجھتی ہوں اور اپنے اقدامات کے مالی امور کا مجھے احساس رہتا ہے۔

کبھی نہیں ہمیشہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۹۔ ایک قائد کی حیثیت سے میری سب سے بڑی مثبت خاصیت کیا اور کیوں ہے؟

۵۰۔ ایک قائد کی حیثیت سے میری سب سے بڑی کمزوری کیا اور کیوں ہے؟

تکون (NDI_57A)

تربیتی کتابچہ نمبر۲

مہم اور رابطہ کاری

and
ttings\khurram.khan\k
laterial-2nd-Round\Tra
NDI.jpg not found.

مہم اور رابطہ کاری

ایجنڈا

پہلا دن

☆ ۱۷:۳۰ تا ۱۸:۰۰ **خوش آمدید**

☆ الف: پارٹی ویب سائٹ کے اور ہیڈ

☆ ب: طرزِ عمل کی اقسام

☆ بنیادی اصول

☆ ۱۸:۰۰ تا ۱۹:۰۰ **مہم کیا ہوتی ہے؟**

سیاسی مہم۔ سیاسی مہم کے پہلو

شرکاء سے کہیں کہ وہ مزید پہلو تجویز کریں

۱۔ مہم کی سرگرمیاں

۲۔ انتخاب لڑنے کا خیال

اہلیت کا معیار

۱۔ معیار: الف) انتخاب لڑنا کی خواہش، ب) خفیہ ووٹ کے ذریعے منتخب ہوں گے، ج) کیا پانچ منٹ کی انتخابی تقریر کرنے پر آمادہ ہیں۔

۲۔ ہر امیدوار سے ایک منٹ کی تقریر کرنے کو کہیں۔

☆ ۱۹:۰۰ تا ۱۹:۳۰ **خواتین کے ساتھ کامیابی حاصل کریں**

پارٹی میں کون کیا کرتا ہے۔ پارٹی میں خواتین کا کردار کس طرح مستحکم کیا جا سکتا ہے۔

دوسرا دن

مہم اور رابطہ کاری

انتخابات جیتنے کے لئے کیا کرنا پڑتا ہے

۹:۳۰ - ۱۰:۳۰ **موضوع اور پیغام**

پیغام کیا ہوتا ہے۔

	کمیونٹی کے مسائل کی ترجیحات کا سروے
	پیغام پہنچانے کے طریقے
	میڈیا کا انتظام کرنا
	سیاسی تقریر کرنا
۱۰:۳۰ تا ۱۱:۳۰	میرے ووٹر کون ہیں؟
	ہدف بنانے کی اقسام
	سب کو اکٹھا کرنا
	آبادی کے متعلق معلومات
۱۱:۳۰ تا ۱۲:۳۰	**فنڈ اکٹھا کرنا**
	فنڈ اکٹھا کرنا
	نامزدگی کا فارم/انتخابی اخراجات کے گوشوارے جمع کرانا
	کردار نگاری/عطیات کی درخواست کریں
۱۳:۳۰ تا ۱۵:۳۰	**مہم کا منصوبہ/بجٹ**
	مہم کے منصوبے کیا ہوتے ہیں؟
	مہم کا منصوبہ بنائیں
	مہم کے انتظامی ڈھانچے کے اوورہیڈ، منصوبے کا نمونہ اور ٹائم ٹیبل
	مہم کی ٹیم کے اراکین کے فرائض
	کامیاب مہم کے عوامل
	خوش بخت وادی کی مشق
	مہم کے منصوبے کا نمونہ
۱۵:۳۰ تا ۱۶:۰۰	**پارٹی پروجیکٹ اپ ڈیٹ**
	سوات
	مہم کے لیے کردار نگاری
	سب کی موجودگی میں
۱۶:۰۰ تا ۱۷:۰۰	جھوٹ موٹ کے انتخابات
	مہم کی تقاریر
۱۷:۰۰ تا ۱۷:۳۰	ساز وسامان سمیٹنا، تجزیے
۱۷:۳۰	اختتام

سیاسی مہم

سیاسی مہم کے پہلو

مہم کیا ہوتی ہے؟

- مہم کسی خاص مقصد کے لئے سلسلہ وار باضابطہ سرگرمیاں ہوتی ہے۔

سیاسی مہم کے چند پہلو کیا ہیں؟

- کسی فرد یا افراد کے گروپ کو پارٹی کے اندر آگے بڑھایا جاتا ہے۔ معروف چہروں کو لوگ آسانی سے پہچانتے ہیں اس لئے ووٹروں تک رسائی میں آسانی کے لئے ان چہروں کو استعمال کرنا چاہیے۔
- اجلاس۔
- بالمشافہ ملاقات کر کے لوگوں پر اثر انداز ہونا۔
- پوسٹر اور پمفلٹ۔
- اشتہارات اور سڑک کے کنارے اشتہاری بورڈ۔
- نغمے۔
- مارچ اور ریلیاں۔
- دیگر؟ ____________________

سیاسی مہم کے چند مثبت پہلو کیا ہیں؟

- مہم کے دوران دیرینہ مسائل کی نشاندہی ہوتی ہے۔
- انتخابات سے پہلے ہی عوامی ترقیاتی منصوبے یا تو شروع ہو جاتے ہیں یا پہلے سے جاری منصوبے جلد پورے کر لئے جاتے ہیں (سڑکوں کی مرمت، پل پر کام وغیرہ)۔
- سیاستدانوں سے رابطہ آسان ہو جاتا ہے۔
- دیگر؟ ____________________

سیاسی مہم کے چند منفی پہلو کیا ہیں؟

- جسمانی تشدد، کمیونٹی میں ڈر اور خوف کی فضا۔
- کمیونٹی تقسیم ہو جاتی ہے۔
- نسلی مسائل۔
- الزام تراشی۔
- دیگر؟ ____________________

مہم کی سرگرمیاں

ایک کامیاب مہم کے عوامل

۱۔ کیا مہم پرکشش اور موثر ہے؟

☆ کیا کافی معلومات ہیں؟

☆ کیا آپ نے اس بات پر غور کیا ہے کہ آپ کو کن وسائل کی ضرورت ہوگی (پیسہ اور نفری کی) اور آپ کہاں سے یہ وسائل حاصل کریں گے؟

☆ کیا آپ نے دوسروں کے ساتھ اشتراک کیا ہے؟

۲۔ کیا آپ نے کامیاب مہم کی راہ میں ممکنہ رکاوٹوں کا تعین کیا ہے؟

☆ عوامی لاتعلقی۔

☆ رویوں، اعتقادات اور عمل میں تبدیلی کی مزاحمت۔

☆ ناکافی وسائل۔

۳۔ ان رکاوٹوں کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟

☆ کمیونٹی میں خاص گروپوں تک مختلف طریقوں سے کیسے پہنچا جا سکتا ہے (عمر، خاص دلچسپیاں، نسلی، خواتین)؟

☆ آپ کے ہدف سامعین کے مفادات پر ریسرچ کے امور۔

☆ اپنا پیغام لوگوں تک پہنچانا، مارکیٹنگ۔

☆ پیشہ وارانہ انداز۔

انتخاب لڑنے کے قابل توجہ امور

۱۔ آپ اس عہدے کے لئے انتخاب کیوں لڑنا چاہتے ہیں؟

منتخب عہدے کی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے آپ کو بہت زیادہ وقت دینا ہوگا کہ آپ انتخاب کیوں لڑنا چاہتے ہیں؟ ایک ممکنہ امیدوار کو خود سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھنے چاہئیں۔

☆ کیا میں پوری طرح تیار ہوں؟

☆ کیا میرے خاندان والے تیار ہیں؟

☆ اس سے میری پیشہ ورانہ زندگی پر کیا اثر پڑے گا؟

۲۔ آپ کے مالی وسائل کیا ہیں؟

☆ انتخابی مہم مہنگی ہوتی ہے جبکہ منتخب عہدے پر تنخواہ بہت کم ہوتی ہے۔

☆ کیا آپ کے پاس انتخاب لڑنے کے کافی وسائل ہیں؟

☆ کیا آپ اپنی انتخابی مہم کے اخراجات پورے کرنے کے لئے وسائل پیدا کر سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ کا ذریعہ آمدنی سیاست کے علاوہ کوئی دوسرا بھی ہے؟

۳۔ آپ کی مہم کے امور کیا ہیں؟

☆ کیا آپ کے پاس مہم کے لئے واضح امور (وسائل) موجود ہیں جو کہ ووٹروں کے لئے اہم ہوں۔

☆ کیا آپ کی مہم کا انداز کمیونٹی کی ضرورتوں کی بنیاد پر ہے۔

۴۔ کمیونٹی میں آپ کی کتنی حمایت ہے؟

☆ کیا آپ معروف ہیں اور لوگ آپ کی حمایت کرتے ہیں؟

☆ کیا آپ اپنے کٹر حمایتیوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں؟

۵۔ آپ کے اتحادی کون ہیں؟

☆ کیا آپ نے اپنے اتحادیوں کی نشاندہی کر لی ہے؟

☆ کیا آپ کے اتحادی آپ کی ٹیم کا حصہ بننے کے لئے تیار ہیں؟

☆ کیا آپ کے اتحادی آپ کی مہم کی مالی مدد کے لئے تیار ہیں؟

☆ کیا وہ آپ کی مہم کی حمایت کے لئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کرنے کے لئے تیار ہیں؟

٦۔ اہم مسائل کے بارے میں آپ کی مخالف کا موقف کیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے مخالف کے مقابلے میں اپنی پوزیشن کے بارے تحقیق کی ہے؟

☆ کیا آپ ان امور کی نشاندہی کر سکتے ہیں جن پر حمایت حاصل کرنے کے لئے آپ کو کام کرنا پڑے گا؟

امیدوار بننے کے لئے اہلیت کا معیار

کوئی شخص بھی منتخب ہو سکتا ہے یا کوئی منتخب عہدہ رکھ سکتا ہے یا مقامی حکومت کا رکن بن سکتا ہے اگر وہ

☆ پاکستان کا شہری ہے۔

☆ اس کی عمر کم از کم ۲۵ سال ہے۔

☆ اپنے متعلقہ وارڈ میں اس کا نام ووٹر کی حیثیت سے درج ہے۔

☆ اچھی شہرت اور کردار کا مالک ہو۔ اسلامی قوانین اور تعلیمات کا علم رکھتا ہو اور گناہ کبیرہ سے اجتناب کرتا ہے۔ یہ شرائط کسی غیر مسلم پر لاگو نہیں ہوتیں لیکن غیر مسلم کی ساکھ اچھی ہونی چاہیے۔

ناظم یا نائب ناظم کا انتخاب لڑنے کے لئے

☆ کسی منظور شدہ ادارے سے کم از کم میٹرک تک یا اس کے مساوی تعلیم یافتہ ہو۔

☆ کسی مجاز عدالت سے غیر متوازن دماغ کا شخص نہ قرار دیا گیا ہو۔

☆ وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومت کا ملازم نہ ہو اور نہ ہی کسی ایسے ادارے کا ملازم ہو جو ان حکومتوں کے تحت قائم ہیں ماسوائے کسی منتخب عہدے پر فائز شخص یا ایسا جز وقتی اہلکار جس کو اس کی خدمات کی فیس یا تنخواہ دی جاتی ہو بشرطیکہ اس نے اپنی سرکاری ملازمت سے استعفیٰ دے دیا ہو یا ریٹائر ہو گیا ہو اور اسے ایسا کئے ہوئے کم از کم چھ ماہ گزر چکے ہوں۔

☆ اخلاقی کمزوری کی بنیاد پر کسی سرکاری عہدے سے برطرف، علیحدہ یا زبردستی ریٹائر نہ کیا گیا ہو۔

☆ اس کی جائیداد ایسی نہ ہو جو ظاہری ذریعہ آمدنی کے مطابق نہ ہو، ایسی جائیداد نہ اس کے اہل عیال کے نام ہو یا کسی ایسے تجارتی ادارے کی ہو جس کا انتظام اور کنٹرول اس شخص کے ہاتھ میں ہو یعنی ان کی فروخت یا انتقال وغیرہ۔

☆ دیدہ دانستہ ٹیکس نادہندہ نہ ہو یا وفاقی، صوبائی، اور مقامی حکومت کا نادہندہ ہو یا کسی مالی ادارے کا نادہندہ ہو بشمول گیس بجلی وغیرہ کے بل کا بھی چھ ماہ سے زیادہ کا نادہندہ نہ ہو۔

☆ کسی مجاز عدالت کی طرف سے بدعنوانی بشمول اخلاقی پستی اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزام میں کسی مروجہ قانون کے تحت سزا یافتہ نہ ہو۔

☆ کسی بھی قانون کے تحت تین ماہ سے زیادہ سزا یافتہ نہ ہو اور اس کی رہائی سے کم از کم پانچ سال کی مدت گزر چکی ہو اور کسی منتخب عہدے پر فائز ہونے کے دوران جیل نہ گیا ہو۔

☆ اپنے انتخابی اخراجات کے گوشوارے جمع کروانے میں ناکام نہ ہوا ہو اور انتخابی قوانین میں دیئے گئے انتخابی اخراجات کی حد سے زیادہ اخراجات کے الزام میں سزا یافتہ نہ ہو۔

☆ کسی عدالت سے اسے دیوالیہ قرار نہ دیا گیا ہو۔

☆ مقامی حکومت جس کا وہ رکن ہو کے ساتھ کسی ایسے معاملے میں شریک نہ ہو جس میں اس کا مالی مفاد ملوث ہو۔

☆ جس کونسل کا وہ رکن ہے اس کے اجلاس سے بغیر کسی مناسب وجہ سے تین اجلاسوں میں غیر حاضر نہ رہا ہوں ماسوائے کسی قومی ایمرجنسی یا کسی اور بہت اہم وجہ سے۔

☆ مقامی حکومت کے آرڈیننس مجریہ ۲۰۰۱ء کے سیکشن ۱۸۹ کے تحت کسی تربیتی کورس سے غیر حاضر نہ ہوا ہو۔

☆ پاکستان اور پاکستان کے عوام کے نظریات، مفادات، تحفظ، اتحاد، یکجہتی، امن اور استحکام اور معاشرے کے امن کے خلاف کسی بھی سرگرمی میں نہ تو ملوث رہا ہو اور نہ ملوث ہو۔

☆ اس نے اپنے انتخاب کے لئے بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی سیاسی یا نسلی فرقہ پرست پارٹی یا تنظیم کا پلیٹ فارم، جھنڈا، نشان، اس کی معاونت یا مالی اور دوسرے وسائل استعمال نہ کئے ہوں۔

<u>جس کسی کو بھی</u>

(الف) چیف الیکشن کمشنر اوپر دی گئی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائیں گے اسے مقامی حکومت کے انتخاب میں امیدوار بننے کے لئے چار سال تک نااہل قرار دے دیا جائے گا یا

(ب) بحیثیت مقامی حکومت کے رکن یا مقامی حکومت کے کسی منتخب عہدیدار کو چیف الیکشن کمشنر نے اوپر دی ہوئی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا ہو اسے نہ تو اس عہدے پر فائز رہنے یا کسی اور عہدے کے لئے امیدوار بننے کے لئے چار سال تک نااہل قرار دے دیا جائے گا۔

مقامی حکومت کے انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر منعقد ہوں گے {ذریعہ: قومی تعمیر نو بیورو آف پاکستان (این بی آر)}

پیغام کیا ہوتا ہے؟

آپ جو بھی پیغام بنائیں اسے " کیوں" کا جواب دینا چاہیے۔ کیوں خیال کیا جائے؟ کیوں عمل کیا جائے؟ پیغام میں اس بات کی ضرور وضاحت ہونی چاہیے کہ کیا چیز اہم ہے کیا خطرات ہیں۔ پیغام آپ میں اور ان لوگوں میں تعلق پیدا کرے جن کے لئے یہ چیزیں اہم ہیں اور انہیں وہی خدشات محسوس ہوتے ہوں۔ پیغام کو مختصراً اور سادہ ہونا چاہیے اور اسے بار بار دہرانا چاہیے تاکہ سب اسے سن لیں۔ پیغام کو موثر بنانے کے لئے اسے ہر زبانی اور تحریری رابطہ کاری کے ذریعے پھیلانا چاہیے اور ہر میڈیا (مفت اور اجرت پر) میں استعمال کرنا چاہیے۔ پیغام آبادی کی اکثریت کے خدشات کو ظاہر کرتا ہو مثلاً تعلیم، بچوں کی پرورش وغیرہ۔

موثر پیغامات

☆ پیغامات مہم کی حکمتِ عملیوں اور اہداف سے پیدا ہوتے ہیں۔ اپنے اہداف اور ان لوگوں کا واضح طور پر تعین کریں جن تک آپ پیغام پہنچانا چاہتے ہیں۔

☆ پیغامات چال بازی نہیں۔ ان کی بنیاد مسائل پر ہوتی ہے اور مہم کے دوران ہر سطح پر اس کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ آپ کے پیغامات روڈ میپ ہوتے ہیں لیکن آپ کو ہر حال میں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کہاں جانا ہے۔ پیغام کو لوگوں تک لے جائیں اور پھر لوگوں کو وہاں لے جائیں جہاں آپ انہیں لے جانا چاہتے ہیں۔

☆ آپ اپنے پیغام کو تمام مہم اور منصوبوں کے لئے بنیاد کے طور پر استعمال کریں۔ مہم اور منصوبوں کے اپنے ذیلی پیغامات ہو سکتے ہیں لیکن یہ آپ کی بڑی سڑک کی ذیلی شاخیں ہونی چاہئیں۔

☆ ضروری نہیں کہ ہمیشہ آپ ہی اپنا پیغام عوام تک پہنچائیں۔ اگر مختلف ذرائع اور لوگ پیغام پہنچائیں تو پیغام کی ساکھ اور قائل کرنے کی خاصیت بڑھ جاتی ہے۔

پیغام بنانا: کامیابی کے آٹھ اصول

اصول ۱	ایک پیغام ہو جس کے اندر تین امور ہوں جو اس پیغام کو مضبوط بنائیں۔
اصول ۲	تمام پیغامات کو مہم کے اہداف کی حمایت کرنی چاہیے۔
اصول ۳	پیغامات صرف آواز نہیں ہوتے بلکہ یہ وہ خیالات ہوتے ہیں جنہیں آپ عوام تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ پیغامات کو مختلف آوازوں، جملوں، اعدوشمار اور چٹکلوں سے مضبوط بنایا جاتا ہے۔
اصول ۴	پیغامات جلدی تبدیل نہیں ہوتے۔ پیغامات کو اثر دکھانے کے لئے بار بار دہرایا جاتا ہے۔
اصول ۵	پیغامات کے ذریعہ خاص سامعین کو ہدف بنایا جانا چاہیے اور اسے مستقل ہونا چاہیے۔
اصول ۶	پیغامات آپ کی رابطہ کاری کی ہر کوشش میں شامل ہونے چاہئیں صرف میڈیا ہی کے ذریعہ رابطہ کاری نہیں کرنی چاہیے۔
اصول ۷	پیغامات ہر صورت میں سادہ ہونے چاہئیں۔ یہ ایسے خیالات (آئیڈیاز) ہوتے ہیں جنہیں ایک یا دو جملوں میں بیان کیا جا سکے۔ اگر آپ کا پیغام ایک یا دو پیراگراف میں آئے تو پھر اسے مختصر اور سادہ بنانے کے لئے کوشش کرتے رہیں حتیٰ کہ یہ مختصر اور سادہ ہو جائے۔
اصول ۸	یاد رکھیں! پیغامات بنانے کے لئے وقت درکار ہوتا ہے۔ اس عمل میں جلدی نہ کریں۔

خودکلامی سے گفتگو تک

یہ ایک سادہ سروے ہے جسے سیاسی پارٹیاں اپنے علاقہ کے مختلف مسائل کے بارے میں خیالات اور آراء سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے استعمال کر سکتی ہیں۔

شہریوں کو اپنی کمیونٹی میں بہت سارے مسائل کے بارے میں فکر ہوتی ہے اور اس سروے سے سیاسی پارٹیوں اور ان کے لیڈروں کو ان مسائل کی ترجیحات اور حل کے بارے میں مدد حاصل ہو سکتی ہے کہ شہری کس طرح اپنے علاقے کی صورتحال میں بہتری چاہتے ہیں۔

اس قسم کے سروے سے حاصل کی گئی معلومات مسائل کی ترجیحات مقرر کرنے اور انتخابی منشور بنانے کے لئے سیاسی پارٹیوں کی مدد کر سکتی ہیں۔

☆ سیاسی پارٹیاں مقامی حکومت کی بہتری کے طریقوں کی حوصلہ افزائی کے لئے شہریوں کے ساتھ بحث ومباحثہ شروع کروا سکتی ہیں۔

☆ مقامی حکومت کا بجٹ بناتے وقت یا بجٹ کو ترقیاتی کاموں کے لئے استعمال کرنے کے لئے سیاسی پارٹیاں کمیونٹی کی ترجیحات سے واقفیت حاصل کر سکتی ہیں۔

☆ ان سے سٹیزن کمیونٹی بورڈ (CCB) کو اس بات کا فیصلہ کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے کہ شہری اپنی کمیونٹی میں کس مسئلے کو فوری حل طلب سمجھتے ہیں۔

☆ اس سروے سے حاصل ہونے والی معلومات کی مدد سے آپ کی پارٹی کو مقامی طور پر ایجنڈہ یا منشور بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

☆ اس سروے کی معلومات کی بنیاد پر مہم کے دوران امیدوار کی تقریر لکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔

☆ پارٹیاں یا امیدوار اس سروے سے حاصل ہونے والی معلومات میڈیا کو جاری کر سکتے ہیں اور ان مسائل کے حل کے لئے اپنی پارٹی کے موقف اور پروگرام کو بیان کر سکتے ہیں۔

☆ پارٹیاں یا امیدوار سروے کے نتائج کو نیوز لیٹر یا پمفلٹ کی صورت میں شائع کر کے، اس علاقہ یا ضلع کے شہریوں میں تقسیم کر سکتے ہیں جہاں یہ سروے کروایا گیا تھا۔

کمیونٹی کے مسائل پر سروے

تاریخ: ________________

ضلع/قصبہ/تحصیل/یونین کونسل ________________

شہر/گاؤں کا نام: ________________

ہر باکس میں دیئے گئے مندرجہ ذیل مسائل میں سے آپ کی کمیونٹی میں وہ کون سے اہم مسائل ہیں جنہیں مقامی حکومت کو ہر صورت میں حل کرنا چاہیے۔

طریقہ: ہر باکس میں سے اپنی ترجیح کے حساب سے تین مسائل کا انتخاب کریں۔ اس کے لئے ۱، ۲ یا ۳ استعمال کریں۔

۱۔ سے مراد سب سے اہم مسئلہ۔

۲۔ سے مراد دوسرا سب سے اہم مسئلہ۔

۳۔ سے مراد تیسرا سب سے اہم مسئلہ۔

شہر کے بنیادی ڈھانچے کے مسائل	معاشی ترقی	سماجی ترقی
- پانی کی فراہمی - گندے پانی کی نکاسی - کوڑے کو ٹھکانے لگانا - سڑکوں اور گلیوں میں روشنی - سبزہ زار اور باغیچے وغیرہ - سڑکیں - سکول - ٹرانسپورٹ - دیگر (برائے مہربانی مشوروں سے نوازیں)________________	- نجی جائیداد کے امور - روزگار - قرضے - زراعت - مویشیوں کے فارم - تجارت کا فروغ - سیاحت - دیگر (برائے مہربانی مشوروں سے نوازیں)________________	- تعلیم - پیشہ ورانہ تعلیم کے کورس - مہارت کی تربیت - پبلک ہیلتھ - ثقافتی روایتیں - سماجی معاونت - دیگر (برائے مہربانی مشوروں سے نوازیں)________________

آپ کے خیال میں مقامی حکومت کو عوام کے سامنے کس طرح شفاف بنایا جا سکتا ہے؟	کیا آپ کے خیال میں مقامی حکومت کے انجام دیئے ہوئے کاموں کی نگرانی کرنا ممکن ہے؟	آپ کس طریقہ سے اپنے منتخب کردہ امور میں حصہ لیں گے؟
☆ عوام کو کونسل کے اجلاس کی اطلاع دی جائے ☆ کونسل کے فیصلوں سے عوام کو مطلع کیا جائے ☆ شہریوں کے ساتھ ملاقات کا انتظام کیا جائے ☆ شہریوں کے لئے مرکز معلومات ☆ دیگر (برائے مہربانی مشوروں سے نوازیں) ---------------	☆ منتخب اہلکاروں کے ساتھ باقاعدہ وقفوں سے اجلاس منعقد کرنے سے ☆ مقامی کونسل کے اجلاس میں شرکت کرنے سے (مشاہدہ کرنے کے لئے) ☆ براہ راست نگرانی کرنے سے ☆ شہریوں پر مشتمل مشاورتی گروپ قائم کریں ☆ دیگر (برائے مہربانی مشوروں سے نوازیں) ------------------	☆ وقت دے کر ☆ اپنی پیشہ ورانہ مہارت سے ☆ نگرانی کر کے ☆ پبلک فورم کے انعقاد سے ☆ مقامی اہلکاروں سے ملاقات کرنے سے ☆ دیگر (برائے مہربانی مشوروں سے نوازیں) ---------------

پیغام پہنچانے کے چند طریقے

- ☆ گھر گھر جا کر کنویسنگ
- ☆ پٹیشن پر دستخط کروانا، لاٹری اور نیلامی
- ☆ پوسٹر اور بینرز
- ☆ سٹیج شو، ڈرامے اور کٹھ پتلی تماشے
- ☆ تہوار اور ریلیاں
- ☆ لیف لٹ اور بروشر
- ☆ پالیسی منشور اور مذاکرات کی دستاویزات
- ☆ پریس ریلیز
- ☆ میڈیا کی تقریبات
- ☆ براہ راست ڈاک کے ذریعہ
- ☆ کمیونٹی کے لیڈروں سے بحث ومباحثہ

میڈیا کا انتظام کرنا

آپ میڈیا سے تعلقات کیوں قائم کریں؟

☆ عام طور پر لوگ ان کو ووٹ دیتے ہیں جنہیں وہ جانتے ہیں۔ نئے چہروں کو نظر آنے کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ کام میڈیا کر سکتا ہے۔

☆ صنفی کے امور کو ایجنڈہ کا حصہ بنانے کے لئے۔ خواتین امیدوار اور پارٹی لیڈران میڈیا کے ذریعہ اسے امور کی تشہیر کر سکتے ہیں جو نظر انداز ہو سکتے ہیں۔

☆ آپ خود سب سے بہتر طور پر اپنا پیغام لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں۔ میڈیا آپ کو اس قابل بناتا ہے کہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اپنا پیغام پہنچائیں۔

☆ میڈیا اگر خبروں کی تلاش نہیں کرتا تو آپ خود خبر صحافیوں تک پہنچائیں۔

مہم میڈیا سے تعلقات کیسے قائم کر سکتے ہیں؟

☆ آپ میڈیا سے درخواست کریں۔ صحافی حضرات اور ٹی وی شو کے میزبان آپ کی درخواست کو ایسے قبول کریں گے کہ آپ حیران ہو جائیں گے۔

☆ اپنے ضلع میں میڈیا کی ایک لسٹ بنائیں جس میں ان کے دفاتر کہاں ہیں ان کو کون لوگ پڑھتے، دیکھتے اور سنتے ہیں، ان کے ایڈیٹران، صحافی، ان کو خبریں پہنچانے کا آخری وقت، دلچسپیاں اور ان کے پروگرام کی حیثیت وغیرہ کی تفصیلات ہوں۔ آپ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ کون سی خبر کے لئے کون سا میڈیا استعمال کرنا ہے۔ ہر میڈیا سے باقاعدہ رابطہ رکھیں۔ آپ اپنی مہم کے لئے بنائے گئے پروگرام پر اس کا نشان لگائیں کہ کس میڈیا سے کب اور کس خبر کے بارے میں رابطہ کرنا ہے۔

☆ اپنی کمیونٹی کے میڈیا کے ایڈیٹران سے ملنا بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ جب وہ آپ کے مسائل کے بارے میں ہمدردی رکھیں تو پھر آپ کو اپنی خبروں کو کوریج کروانے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

☆ اس بات پر خاص توجہ دیں کہ جو صحافی آپ کے مسائل پر ہمدردانہ رویہ رکھتے ہیں انہیں جانیں اور انہیں باقاعدگی سے اپنی معلومات بھیجتے رہیں۔ ان کو خبریں پہنچانے کا آخری وقت، دلچسپیوں کے امور اور وہ دن جب انہیں خبریں حاصل کرنے میں مشکل پیش آتی ہے وغیرہ کا علم آپ کو ہونا چاہیے۔

☆ اپنی پارٹی کے میڈیا افسر سے مدد اور تجاویز مانگیں۔ بہت ممکن ہے کہ آپ کی پارٹی نے پہلے ہی اہم صحافیوں اور میڈیا سے تعلقات قائم کر لئے ہوں ان تعلقات سے فائدہ اٹھائیں۔

خواتین کو شامل کر کے کامیابی حاصل کریں

مندرجہ ذیل کوئز کی مدد سے شرکاء یہ ملاحظہ کر سکیں گے کہ پارٹی کی سرگرمیوں میں خواتین اور مرد کس طرح حصہ لیتے ہیں اور کیا اس میں برابری کا خیال رکھا گیا ہے یا نہیں ۔شرکاء سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ پارٹی کے اندر خواتین کی شمولیت کے لئے اپنے مشورے دیں ۔

پارٹی میں کون کیا کرتا ہے؟

کون	زیادہ تر مرد	زیادہ تر خواتین	دونوں برابر
پارٹی کا منشور/ پلیٹ فارم لکھتا ہے؟			
پارٹی کے انتخابی وعدے بناتا ہے؟			
پارٹی کی قیادت کرتا ہے؟			
عوام اور میڈیا کے سامنے پارٹی کی ترجمانی کرتا ہے؟			
پارٹی کی بیرون ملک ترجمانی کرتا ہے؟			
پارٹی کے اندر تربیت یافتہ ہے؟			
پارٹی کے لئے رقم اکٹھا کرتا ہے؟			
پارٹی فنڈ کیسے خرچ کئے جائیں کا فیصلہ کرتا ہے؟			
پارٹی کے کارکنوں کی قیادت کے عہدوں پر ترقی کا فیصلہ کرتا ہے؟			
انتخابات کے درمیانی وقفوں میں زیادہ تر رضاکارانہ کاموں کا بوجھ اٹھاتا ہے؟			
انتخابات کی مہم میں رضاکارانہ کام کا بوجھ اٹھاتا ہے؟			
انتخاب میں پارٹی کا ٹکٹ/ نامزدگی حاصل کرتا ہے؟			
اس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ انتخابات میں پارٹی کی طرف سے کون نامزد ہو؟			
اگر پارٹی اقتدار سے ہٹ جائے تو بھی پارٹی کے ساتھ وفادار رہتا ہے؟			

برائے مہربانی خواتین کی پارٹی کے اندر شمولیت اور ان کے کردار کو بڑھانے کے لئے مشورے دیجئے ۔

مہربانی فرما کر خواتین کو پارٹی کے اعلیٰ عہدوں تک پہنچنے کے طریقوں میں بہتری کے مشورے دیں ۔

سیاسی تقریر کرنا

موثر سیاسی تقریر کے اہم نکات

ایک قائل کر دینے والی سیاسی تقریر کے لئے مندرجہ ذیل نکات مددگار ہوتے ہیں:

☆ سامعین کے مسائل سے رشتہ جوڑ کر سامعین سے ہم آہنگی پیدا کریں۔

☆ مسائل کو ایسے بیان کریں کہ ان سے سامعین کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

☆ اپنے موقف کو لوگوں کی زبان میں بیان کریں۔

☆ یہ بات ظاہر کریں کہ آپ کو معلوم ہے کہ سامعین مختلف چیزوں سے کیسے اثر انداز ہوتے ہیں۔

☆ مسائل کا حل پیش کریں اور یہ کہ یہ حل سامعین کو کس طرح براہ راست فائدہ پہنچاتے ہیں۔

☆ مستقبل کے لئے ایک وژن پیش کرتے ہوئے اپنی تقریر کا اختتام کریں اور یہ بھی بتائیں کہ آپ کے بتائے ہوئے حل اس وژن میں کس حد تک معاون ہوں گے۔

☆ وژن کی وضاحت کریں اور سامعین کی اس میں حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کریں۔

میرے ووٹر کون ہیں؟

میں ان تک کیسے پہنچوں؟

☆ ووٹروں کو عام طور پر تین اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

الف۔ **ہاں ووٹر** ۔وہ ووٹر جو ووٹ دینا چاہتے ہیں اور آپ کو ووٹ دیں گے۔

ب۔ ***نہیں* ووٹر** ۔ یہ وہ ووٹر ہیں جو کسی دوسرے امیدوار کو ووٹ دیں گے۔

ج۔ **وہ ووٹر جنہوں نے فیصلہ نہیں کیا/ممکنہ ووٹر** ۔ یہ وہ ووٹر ہیں جو اب تک یہ فیصلہ نہیں کر سکے کہ ووٹ دیں گے یا نہیں یا کسے دیں گے۔

☆ **ہاں** ووٹر آپ کے حامی ہو چکے ہیں اور ***نہیں*** ووٹروں نے پہلے ذہن بنا لیا ہے کہ وہ کسی اور امیدوار کو ووٹ دیں گے۔***نہیں*** ووٹروں کو ہدف بنانے کے لئے اپنے وسائل اور وقت کو صرف کرنا ضروری نہیں۔

☆ کسی بھی مہم میں ان ووٹروں کا تعین کیا جاتا ہے جنہوں نے ووٹ دینے کا فیصلہ نہیں کیا یا ممکنہ ووٹر ہیں اور اس بات کا تعین کریں کہ آپ انہیں **ہاں** ووٹر میں کس طرح بدل سکتے ہیں۔

اپنے ہدف ووٹروں کی نشاندہی کے لئے مندرجہ ذیل کے متعلق سوچیں:

☆ آپ کا ووٹر کون ہے؟ آپ کو اپنے ووٹر کا پروفائل بنانے کی ضرورت ہے۔

☆ وہ کس بات کے متعلق فکر کرتے ہیں؟

☆ وہ جغرافیائی طور پر کہاں مقیم ہیں؟ اپنا انتخابی مواد تقسیم کرنے کے لئے مناسب جگہ اور طریقہ کار کے بارے میں سوچیں۔مثال کے طور پر ضعیف العمر اشخاص اور وہ ماؤوں کو صحت کے مراکز کے قریب اپنا مواد تقسیم کریں۔

☆ کیا آپ کے وہ حمایتی جن تک آپ پہنچنا چاہتے ہیں ووٹ دیتے ہیں اگر نہیں دیتے تو کیوں؟

☆ آپ ان تک کس وقت پہنچ سکتے ہیں؟ وہ کس وقت ووٹ دیتے ہیں؟

☆ وہ مسائل کے متعلق معلومات کہاں سے حاصل کرتے ہیں، مثال کے طور پر (ٹیلی ویژن، اخبارات یا مساجد وغیرہ)۔

یہاں ہم دو سادہ سوالات بیان کر رہے ہیں جو ان مسائل کی نشاندہی کرے گا جو آپ کے ووٹروں کے لئے سب سے زیادہ اہم ہیں۔

۱۔ وہ کون سے تین اہم مسائل ہیں جن سے حکومت کو نمٹنا چاہیے؟

۲۔ آپ ہر روز کس بات کے لئے فکرمند ہوتے ہیں؟

جب آپ ایک مرتبہ یہ دونوں سادہ سوالات پوچھ چکیں تو اپنے ترجیحات کی فہرست میں ان مسائل کو اولیت دیں جن کے بارے میں لوگ سب سے زیادہ فکرمند ہوں اور اس بات کا تعین کریں کہ کون سی گورنمنٹ ان مسائل سے نمٹے۔

یہ آپ کو بتائے گا کہ آپ <u>کیسے</u> ہدف بنا رہے ہیں اور ان کے لئے <u>**کون سے**</u> مسائل اہم ہیں۔

ہدف بنانے کی اقسام

جغرافیائی ہدف

اپنی مہم میں جغرافیائی طور پر اپنا ہدف متعین کرنے کے لئے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ تمام امیدوار کہاں رہتے ہیں؟ کیا کسی خاص امیدوار کی کسی خاص جغرافیائی علاقے میں زیادہ حمایت ہے؟

۲۔ ہر ضلع یا یونین کونسل میں ان امیدواروں کی ماضی میں کارکردگی کیا رہی؟

۳۔ ہر یونین کونسل میں ووٹروں کو قائل کرنا کتنا آسان یا مشکل ہے؟

آبادی کی خصوصیات کے حساب سے ہدف

۱۔ آبادی کی خصوصیات (عمر، صنف، پیشہ، تعلیم وغیرہ) تمام امیدواروں بشمول آپ کے امیدوار کے لئے کیا ہیں؟

۲۔ آبادی کی کونسی خصوصیت والے گروپ آپ کے امیدوار کی حمایت کریں گے؟

۳۔ کیا ان گروپوں کے پاس اتنے ووٹ ہیں جو جیتنے کے لئے کافی ہیں؟

۴۔ آپ جن گروپوں کو ہدف بنا رہے ہیں کیا وہاں ایک سے زیادہ امیدوار لوگوں کو ووٹ دینے کے لئے اپیل کر رہے ہیں؟

۵۔ آپ اپنے مخالف سے کس گروپ کے ووٹ حاصل کرنے میں ہار مان لیں گے؟

۶۔ اگر ضروری ہو تو آپ کن گروپوں سے ووٹ کی اپیل کریں گے؟

سب کو اکٹھا کرنا

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں اور انہیں اپنی مہم کے تحریری منصوبہ میں شامل کریں:

۱۔ جغرافیائی اور آبادی کی خصوصیات کے لحاظ سے تمام ممکنہ حمایتیوں کی فہرست بنائیں۔

۲۔ جغرافیائی اور آبادی کی خصوصیات کے لحاظ سے تمام ممکنہ حمایتیوں کی فہرست بنائیں؟

۳۔ تمام ایسے لوگوں کی فہرست بنائیں جو آپ کے حمایتی نہیں بن سکتے اور وہ آپ کے مخالفین کے پاس چلے جائیں گے؟

۴۔ ممکنہ اور بن سکنے والے حمایتیوں کی اقدار کیا ہیں؟ کیا ان دونوں کے درمیان کوئی خاص قسم کا فرق ہے؟

۵۔ ان کا طرزِ عمل کیا ہے؟

۶۔ ان ووٹروں کو کون سے مسائل کی فکر ہوتی ہے؟

۷۔ یہ لیڈر میں کون سی خصوصیات ڈھونڈ رہے ہیں؟

۸۔ سوال نمبر ۴ سے لے کر ۷ تک میں سے کسی سوال کے جواب ان انتخابات میں آپ کے ووٹروں کو متاثر کرنے میں سب سے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں؟

ان سب کو کیسے اکٹھا کیا جا سکتا ہے؟

مثال کے طور پر آپ کی یونین کونسل کی آبادی 13,000 ہے۔ ان میں سے 3,000 بچے ووٹ دینے کی عمر سے کم عمر کے اور غیر رجسٹرڈ ووٹر ہیں یعنی 10,000 افراد ووٹ دے سکتے ہیں۔ پچھلے شہری انتخاب میں 50 فیصد لوگوں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا تھا یعنی 5,000 لوگوں نے ووٹ ڈالے تھے۔ آپ کا خیال ہے کہ اس مرتبہ بھی ایسا ہی ہوگا۔ شہری کونسل کے انتخاب جس میں کئی امیدواروں نے حصہ لیا تھا جیتنے والے امیدوار کو 34 فیصد ووٹ ملے تھے یعنی 1,700 ووٹ۔ اگر آپ اوسطاً فی گھر دو ووٹ رکھیں تو اس کا مطلب ہے کہ 850 گھروں کے ووٹ اس نے حاصل کئے۔

آپ یہ خیال نہیں کر سکتے کہ جس ووٹر سے بھی آپ بات کریں گے وہ آپ کو ووٹ دینے پر قائل ہو جائے گا۔ اس لئے آپ کو بہت بڑی تعداد میں ووٹروں سے رابطہ کرنا چاہیے تا کہ 850 گھروں سے 1,700 ووٹ حاصل کئے جا سکیں۔ فرض کریں کہ رابطہ کئے جانے والے ہر دس ووٹروں میں سے آپ سات ووٹروں کو ووٹ دینے کے لئے قائل کر لیتے ہیں۔ تو آپ کو 2,500 ووٹروں یعنی 1,300 گھروں سے 1,750 ووٹ کو یقینی بنانے کے لئے رابطہ کرنا پڑے گا۔ (2,500 × 0.7 = 1,750 and 1,300 × 0.7 = 910)

910 گھروں میں خاندانوں سے بات کرنا 13,000 لوگوں سے الگ الگ بات کرنے کے مقابلے میں آسان ہے۔ یہ سارا طریقہ کار ان گروپوں کی تعداد کم کر دیتا ہے جنہیں آپ کو قائل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مہم کے اخراجات کیسے پورے کئے جائیں

بجٹ کی ترجیحات مقرر کرنا اس لئے اہم ہے کہ اس سے آپ فنڈ اکٹھا کرنے کا تعین کرتے ہیں۔ اور آپ کی سرگرمیاں خاص اہداف حاصل کرنے کی جانب مرکوز ہو جاتی ہیں۔

فنڈ اکٹھا کرنا:

آپ کو فنڈ کے ایسے ذرائع تلاش کرنے ہوتے ہیں جو آپ کی مہم کے بجٹ کے اخراجات پورے کر سکیں۔ اس لئے فنڈ اکٹھا کرنا آپ کی مہم کا ایک اہم اور ضروری حصہ ہے۔

فنڈ اکٹھا کرنے کا عمل:

فنڈ اکٹھا کرنا باقاعدہ طریقے سے ممکنہ عطیات دینے والوں کے ناموں کو جمع کرنا اور اس کے بعد یہ تعین کرنا کہ چندہ دینے والا ممکنہ شخص کیوں رقم دے گا، کتنی رقم دے سکتا ہے اور مہم کے دران عطیہ مانگنے کے بہترین طریقے کیا ہیں۔

لوگ رقم کیوں دیتے ہیں؟

لوگ مختلف وجوہات کی بنا پر چندہ دیتے ہیں یا اپنا وقت مہم کے لئے رضا کارانہ طور پر پیش کرتے ہیں۔ یہ جاننے سے کہ لوگ عطیہ کیوں دیتے ہیں آپ کو بہتر فنڈ اکٹھا کرنے کی حکمت عملی بنانے میں مدد ملے گی۔

کئی مہم اس غلط مفروضے پر آگے بڑھتی ہے کہ لوگ عطیات خیرات یا جذبہ ایثار کے طور پر دیتے ہیں۔ حقیقت میں لوگ کئی دیگر وجوہات کی بنا پر رقم دیتے ہیں۔

- ☆ وہ اس بات پر یقین کرتے ہیں کہ آپ کا موقف ان کی ضروریات کے مطابق ہے مثال کے طور پر آپ ان کے مسائل کے حل کے لئے کام کرنا چاہتے ہیں۔
- ☆ عطیہ مانگنے والا اور دینے والا ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتے ہیں یا ایک ساتھ پلے بڑھے ہیں۔
- ☆ چندہ دینے والے نے آپ کے ساتھ کسی مسئلہ پر کام کیا ہوا ہے یا آپ کے ساتھ کسی مہم میں شریک رہا ہے۔
- ☆ انہیں آپ کا موقف پسند ہے۔
- ☆ انہوں نے آپ کے انتخابی دوڑ میں شامل ہونے کی حوصلہ افزائی کی تھی۔
- ☆ وہ آپ کی مہم کے کسی اور رکن کو جانتے ہیں۔
- ☆ انہیں مقابل امیدوار نا پسند ہے۔
- ☆ وہ سمجھتے ہیں کہ آپ ہی ایسے امیدوار ہیں جو سب سے زیادہ ان کی طرح ہیں۔
- ☆ ان سے چندہ بہت اچھے انداز میں مانگا گیا ہے۔
- ☆ ان سے چندہ دینے کے لئے کہا گیا۔
- ☆ آپ کو فنڈ کی ضرورت ہے اور آپ نے انہیں بتایا ہے کہ آپ کو فنڈ کی ضرورت کیوں ہے۔
- ☆ آپ فنڈ بار بار مانگتے ہیں۔

مہم کے منصوبے

یہ کیا ہوتے ہیں؟

سیاسی منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے آپ کو ایک منصوبہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ایک منصوبہ آپ کو اپنے وسائل درست طور پر خرچ کرنے، رضا کاروں کی تمام کوششیں اور کاوشیں ایک جانب مبذول رکھنے اور آپ کے اہداف کے حصول کے لئے فکری یک جہتی کو فروغ دیتا ہے۔

منصوبہ نہ ہونے کی صورت میں آپ کی مہم بے مقصد رہتی ہے، آپ وسائل کو ضائع کرتے ہیں اور کارکنوں کو تھکا دینے کے ساتھ ووٹروں کو اپنی مہم کے بارے میں کنفیوز کر دیتے ہیں۔آپ منصوبے کے بغیر اپنا پیغام لوگوں تک پہنچانے کی بجائے اکثر اپنے مخالف کے ایجنڈا پر ردعمل کرتے رہتے ہیں۔

مہم تقریبات کا ٹائم ٹیبل ہوتا ہے کہ کتنے وقت میں کیا حاصل کرنا ہے اور اس میں مہم کی ٹیم کے ہر رکن کو ذمہ داریاں سونپی جاتی ہیں۔

مہم کے منصوبے کے عوامل

- ☆ آپ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟
- ☆ اس کو حاصل کرنے کے کیا مراحل ہیں؟
- ☆ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟
- ☆ آپ کسے کہنا چاہتے ہیں؟
- ☆ آپ کیسے کہنا چاہتے ہیں؟
- ☆ آپ کب اور کتنے عرصے تک کہتے رہنا چاہتے ہیں؟
- ☆ آپ کو کیسے پتہ چلتا ہے کہ آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے ہیں؟ (صرف جیتنا ہی کامیابی نہیں ہوتی)۔

مہم کا منصوبہ تیار کرنا

مہم کا منصوبہ بناتے وقت مندرجہ ذیل پر غور کریں:

- ☆ مہم کی حکمتِ عملی بشمول مہم کا پیغام
- ☆ مہم کی ٹیم کا کردار اور ذمہ داریاں
- ☆ مہم کی ٹیم اکٹھا کرنا
- ☆ مہم کی ٹیم کے ارکین کے کردار کا تعین کرنا اور انہیں ذمہ داریاں سونپنا
- ☆ ہدف آبادی کے متعلق معلومات
- ☆ ووٹروں سے رابطے کی حکمتِ عملیاں
- ☆ بجٹ
- ☆ دستیاب وسائل بشمول مالی اور افرادی وسائل
- ☆ مہم کی سرگرمیاں بشمول خاص تقریبات
- ☆ مہم کا مواد
- ☆ میڈیا اور عوام تعلقات کی حکمتِ عملی
- ☆ درکار وقت اور تقریبات کی تاریخیں وغیرہ

مہم کی ٹیم کے اراکین کے فرائض

مہم کا منیجر:

☆ مہم اور امیدوار کی روزانہ سرگرمیوں کی نگرانی کرتا ہے۔

☆ مہم کے تمام پہلوؤں پر نظر رکھتا ہے۔

مالی /وسائل کا کوآرڈینیٹر:

☆ مہم کا بجٹ بناتا ہے اور اس کے اخراجات کا حساب رکھتا ہے۔

☆ فنڈ اکٹھا کرنے کا منصوبہ بناتا ہے۔

☆ عطیات دینے والوں اور ان کے عطیات کا ریکارڈ رکھتا ہے۔

گھر گھر جا کر کنویسنگ کرنے والوں کا کوآرڈینیٹر:

☆ مہم کے لئے گھر گھر جا کر کنویسنگ کا منصوبہ بناتا ہے۔

☆ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ منصوبہ مکمل ہو۔

☆ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کنویسنگ کرنے والوں کے پاس مطلوبہ مواد ہے اور ان کی تربیت ہوئی ہے۔

رضاکاروں کا کوآرڈینیٹر:

☆ رضاکاروں کو بھرتی اور منظم کرتا ہے۔

☆ رضاکاروں کے لئے منصوبہ بناتا ہے۔

میڈیا کوآرڈینیٹر:

☆ مہم کی رابطہ کاری کا منصوبہ بناتا ہے۔

☆ رابطہ کاری کے تمام پہلوؤں بشمول میڈیا سے تعلقات، تقریر لکھنے اور پمفلٹ وغیرہ پر نظر رکھتا ہے۔

خاص تقریبات کا کوآرڈینیٹر:

☆ مہم کے لئے خاص تقریبات کا منصوبہ بناتا ہے۔

☆ عوامی سرگرمیاں منظم کرتا ہے۔

انتخابات کے دن کا کوآرڈینیٹر:

مہم کے آخری چند ہفتوں میں انتخابات کے دن کی سرگرمیوں کا انتظام کرتا ہے جیسا کہ انتخابات کے دن ووٹروں کو باہر لانا وغیرہ۔

انتخابی ایجنٹ:

☆ ووٹنگ کے دوران پولنگ سٹیشن پر امیدوار کی نمائندگی کے لئے نگران بھرتی کرتا ہے اور انہیں منظم کرتا ہے۔

☆ تمام انتخابی قوانین اور ضابطے اسے معلوم ہونے چاہئیں تاکہ وہ دیگر لوگوں کو بھی بتا سکے۔

کامیاب مہم کے عوامل

☆ مہم کی ایک پرجوش اور پیشہ ور ٹیم۔

☆ ان گروہوں کی نشاندہی کرنا جو آپ کے مقصد سے ہمدردی رکھتے ہوں۔

☆ مہم کا ایک ایسا منصوبہ جس میں مہم کی حکمتِ عملی، بجٹ، فنڈ اکٹھا کرنے کا منصوبہ اور تقریبات کی تاریخوں کا تعین احتیاط سے کیا گیا ہو۔

☆ مہم کا ایک ایسا پرکشش پیغام جو آسانی سے دوسروں تک پہنچایا جا سکے۔

- ان مسائل کی نشاندہی کریں جو آپ اور آپ کے علاقے کے لئے اہم ہیں اور ان کے حل پر توجہ دیں۔

- اس بات کی منصوبہ بندی کریں کہ آپ اپنا پیغام کس طرح پہنچائیں گے۔مثال کے طور پر اپنا وقت اخباری اشتہارات پر ضائع نہ کریں اگر آپ ان لوگوں تک پیغام پہنچانا چاہتے ہیں جو پڑھ نہیں سکتے۔

☆ ووٹروں تک رسائی کے لئے اپنی مہم کی سرگرمیوں پر توجہ دیں۔

☆ اپنی مہم کی راہ میں ممکنہ رکاوٹوں کا تعین کر کے انہیں عبور کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کریں۔ ان رکاوٹوں میں درج ذیل رکاوٹیں شامل ہو سکتی ہیں:

- عوام کی لاتعلقی۔

- تبدیلی کے خلاف مزاحمت۔

- ایک ایسا امیدوار یا ایسی پارٹی جو معروف نہیں۔

- پارٹی کی ماضی کی کارکردگی کا چھوڑا ہوا منفی تاثر۔

- عوام مہم سے متحرک نہیں ہوتے۔

- عوام کا یہ احساس کہ سیاستدان ان کے مسائل کے متعلق فکر مند نہیں ہوتے ہیں۔

- سیاست کو منفی اور گندہ سمجھا جاتا ہے۔

- دیگر؟---------------

☆ **رکاوٹیں عبور کرنے کی حکمتِ عملیاں**

- علاقے میں مختلف گروپوں کو مختلف طریقوں سے ہدف بنائیں مثال کے طور پر عمر، خاص دلچسپیوں کے لحاظ سے اور خواتین۔

- ان مسائل پر تحقیق کریں جو آپ کے علاقے کے لئے اہم ہوں۔

- ایسی مہم چلائیں جو مسائل کی بنیاد پر ہو۔

- اپنے پیغام دوسروں تک پہنچائیں۔

- ایسے لیڈر کو چنیں جس کی کمیونٹی میں پہلے ہی سے کچھ ساکھ ہو۔

- اپنے امیدوار کا نام اور چہرہ متعارف کروائیں۔(پوسٹر، اشتہارات، اخبارات اور گھر گھر جا کر چلانے والی مہم)۔

- غیر رسمی اجلاس۔(اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو چائے کی دعوت دیں)۔

- رنگا رنگ اور پر کشش تقریبات۔

- جب آپ ووٹروں سے ملاقات کر رہے ہیں اور اپنا پیغام پہنچا رہے ہیں تو پر جوش نظر آئیں۔

- پر خلوص رہنے کا اظہار کریں۔

- انتخابات کے بعد بھی گفت وشنید جاری رکھیں۔

☆ انتخابات کی مہم کے قواعد وضوابط سے آشنا ہوں۔

☆ عوام اور میڈیا سے تعلقات کا ایک ایسا منصوبہ بنائیں جو کامیابی سے میڈیا کی توجہ حاصل کرے اور آپ کی مہم کو اجاگر کرے۔

☆ **ووٹروں کو باہر نکالنے** کا ایک موثر منصوبہ بنائیں۔

- ووٹ ڈالنے کی بنیادی معلومات ووٹروں میں تقسیم کریں جس میں یہ باتیں شامل ہوں کہ انتخاب کب ہوگا، ووٹ کس جگہ اور کس وقت ڈالے جائیں گے۔ اس بات کی اطلاع فون اور گھر گھر جا کر لیف لٹ تقسیم کرنے کے ذریعے دیں۔
- ووٹروں کو ٹرانسپورٹ کی پیشکش کریں۔
- ان ووٹروں پر نظر رکھیں جنہوں نے ووٹ نہیں ڈالے اور پھر انہیں ووٹ ڈالنے کے لئے باہر نکالنے کی کوشش کریں۔
- ہر پولنگ اسٹیشن پر نگرانی کا انتظام کریں۔

Sample Campaign Team small

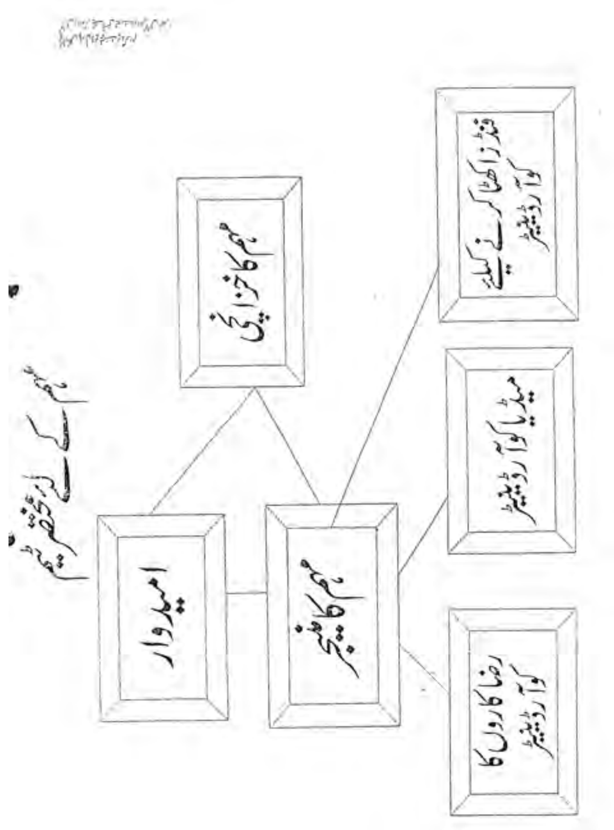

اور آخر میں

یہ اہم ہے کہ جو بھی معلومات اکٹھی ہوں وہ ہم تک پہنچائی جائیں۔
ہمیں تمام سوالات اور مسائل کا فوری اور موثر جواب دینا ہوتا ہے

مہم کا ڈھانچہ: بڑی مہم کی تنظیم

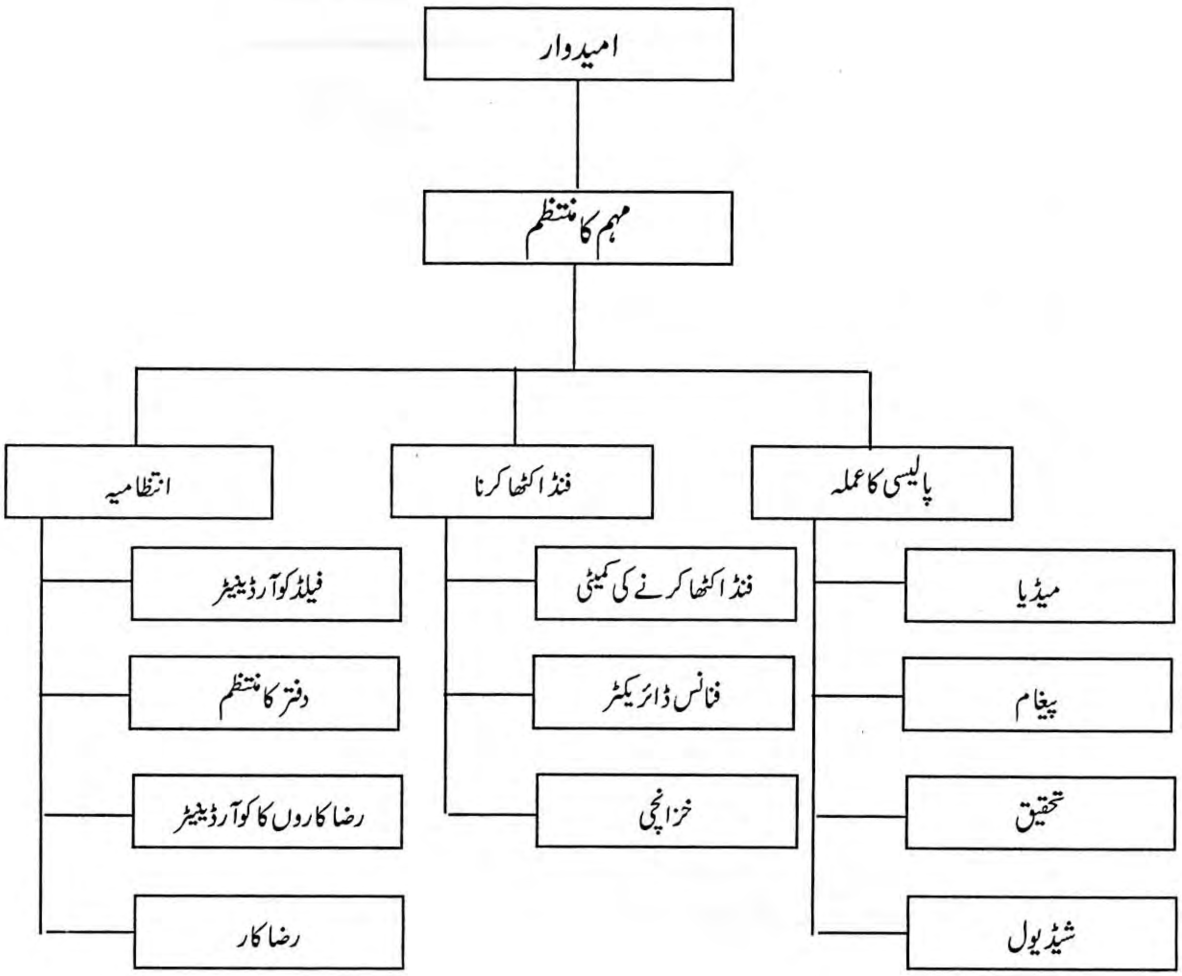

کنسویسنگ کرنے والوں کے لئے کارآمد نکات

چند ایسے مشورے جن سے آپ کی گھر گھر جا کر کنویسنگ کرنے کی مہم زیادہ موثر ہو سکتی ہے۔

دروازے پر دستک دینے سے پہلے ووٹر لسٹ میں ووٹروں کا نام دیکھ لیں۔

اندر جاتے اور باہر آتے وقت گیٹ بند کر دیں۔

گھر کی دروازے کی گھنٹی بجانے کی بجائے ہمیشہ دروازے پر دستک دیں کیونکہ اگر آپ کو گھنٹی کی آواز باہر نہیں آتی تو آپ کو یہ پتہ نہیں چلتا کہ گھنٹی بجی بھی ہے یا نہیں۔

جس شخص سے آپ بات کر رہے ہیں ہمیشہ اس کا نام لے کر اسے مخاطب کریں۔

اپنے چہرے پر مسکراہٹ رکھیں۔

کہیں کہ آپ اپنے امیدوار کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ اپنے امیدوار کا نام لینا بہت اہم ہوتا ہے۔

پوچھیں کہ گھر میں کتنے لوگ ووٹ دیں گے۔

ضعیف العمر حمایتیوں کو پولنگ سٹیشن لے جانے اور واپس لانے کے لئے سواری کی پیشکش کریں اور اگر ضرورت ہو تو اسے نوٹ کریں۔

ووٹر کا شکریہ ادا کریں چاہے وہ آپ کا مخالف ہی کیوں نہ ہو۔

لوگوں کواس بات کی اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کوطویل بات میں الجھا دیں۔آپ کوزیادہ سے زیادہ لوگوں سے ملنا ہے۔آپ لوگوں سے کہیں کہ آپ اس مسئلے کوامیدوار تک پہنچائیں گے۔

گھر کے اندر نہ جائیں۔اس سے آپ کو دیر ہو جائے گی اور دوسروں کوآپ کے انتظار میں کھڑا رہنا پڑے گا۔

اگر آپ سے ایسا سوال ہو جس کا جواب آپ کو نہ آتا ہو تو گھبرائیں نہیں۔آپ کہیں کہ آپ اس سوال کو امیدوار تک پہنچائیں گےاوراس سوال کوامیدوار تک ضرور پہنچائیں۔

کبھی بھی اپنی پارٹی کے حمایتیوں کونظرانداز نہ کریں۔کوئی بھی نہیں چاہتا ہےاس کے کام کااعتراف نہ کیا جائے۔

یہ فرض نہ کریں کہ میاں بیوی ایک ہی امیدوار کو ووٹ دیں گے۔ یہ کبھی بھی فرض نہ کرلیں کہ کون کس امیدوار کو ووٹ دے گابشرطیکہ وہ مخالف کا کارکن نہ ہو۔لوگ ایک انتخاب سے دوسرے انتخاب کے درمیانی وقفے میں اپنا ذہن بدلتے ہیں (اگرایسا نہ ہوتو ہمیشہ ایک ہی پارٹی کی حکومت رہے)۔

اگر کوئی آپ کی پارٹی کو ووٹ نہیں دے رہاتو یہ اندازہ مت لگائیں کہ وہ کس پارٹی کو ووٹ دے رہا ہے۔ ان سے پوچھیں۔

گھر کے دروازے سے بغیر پمفلٹ دیئےواپس نہ آئیں صرف اس صورت میں ایسا کریں جبکہ وہ آپ کا کٹر مخالف ہو۔

واپس آتے وقت گیٹ بند کرنا اور ووٹر کا شکریہ ادا کرنا نہ بھولیں کہ اس نے آپ کووقت دیا۔

مہم کے منصوبے کا نمونہ

مندرجہ ذیل نمونہ آپ کی مدد کے لئے دیا جا رہا ہے تا کہ آپ اپنی تمام حاصل کردہ معلومات کو ایک جگہ اکٹھا کر سکیں اور مہم کے لئے ایک جامع منصوبہ بنا سکیں۔ زیادہ تر معلومات ورک شیٹ میں دیئے ہوئے سوالوں کے جوابات پر مشتمل ہے جو اس کتابچے میں تلاش کئے جا سکتے ہیں۔

مرحلہ ا: تحقیق

ان انتخابی قوانین کو مختصراً بیان کریں جو انتخابات پر اثر انداز ہوں گے۔

ضلع میں ووٹروں کو مختصراً بیان کریں۔

اس ضلع میں پچھلے انتخابات میں جو ہوا مختصراً بیان کریں۔

ان انتخابات پر کون سے عوامل اثر انداز ہوں گے۔ مختصراً بیان کریں۔

اپنی امیدواری کا مختصر تعارف بیان کریں۔

مختصراً تمام مخالفین کا بیان کریں۔

دوسرا مرحلہ: ہدف متعین کرنا

ضلع کی کل آبادی کی تعداد

ان انتخابات میں ووٹوں کی متوقع تعداد

آپ کو جیتنے کے لئے کتنے ووٹ چاہیے ہیں

کتنی تعداد میں ووٹ حاصل کرنے کے لئے کتنے گھروں میں پیغام پہنچانے کی ضرورت ہے

تیسرا مرحلہ: ووٹروں کو ہدف بنانا۔

جغرافیائی طور پر ہدف بنانا۔

ماضی کے تجربے پر انحصار کرتے ہوئے آپ ضلع کے ان علاقوں میں اچھی کارکردگی دکھائیں گے۔ (علاقوں کے نام بتائیں)

پچھلے انتخابات کی بنیاد پر مخالف امیدوار ضلع کے ان علاقوں میں اچھی کارکردگی دکھائے گا۔ (علاقوں کے نام بتائیں)

پچھلے انتخابات کی بنیاد پر ضلع کے مندرجہ ذیل علاقے اہم علاقے ہیں جہاں جیتنے کے لئے آپ کو ووٹروں کو قائل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ (علاقوں کے نام بتائیں)

آبادی کی خصوصیت کے لحاظ سے ہدف بنانا۔
ہمارا امیدوار آبادی کے مندرجہ ذیل گروپوں سے تعلق رکھتا ہے جو کہ ہماری بہت حمایت کریں گے: (تفصیل بتائیں)

مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر آبادی کی خصوصیات کے لحاظ سے دیگر گروپوں کی جانب سے ہماری حمایت کی توقع ہے۔ (تفصیل بتائیں)

آبادی کی خصوصیات کے یہ سارے گروپ یونین کونسل کی آبادی کا مندرجہ ذیل فیصد بناتے ہیں۔ (تفصیل بتائیں)

اگر ضرورت پڑے تو مندرجہ ذیل گروپوں سے ہمیں ووٹ مل سکتے ہیں۔

ہمارے مخالف زیادہ تر آبادی کی خصوصیات کے لحاظ سے مندرجہ ذیل گروپوں سے ووٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ (تفصیل بتائیں)

ووٹر کا تجزیہ
آپ کے ہدف ووٹر کی مندرجہ ذیل قدریں ہیں: (تفصیل بتائیں)

آپ کے ہدف ووٹروں کے مندرجہ ذیل طرز عمل ہے۔

آپ کے ہدف ووٹر مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں فکر مند ہیں۔

آپ کے ہدف ووٹر اپنے لیڈر میں مندرجہ ذیل خصوصیات چاہتے ہیں۔ (تفصیل بتائیں)

چوتھا مرحلہ: مہم کا پیغام

پیغام باکس

هم اپنے متعلق کیا کہتے ہیں	هم ان کے متعلق کیا کہتے ہیں
وہ ہمارے متعلق کیا کہتے ہیں	**وہ اپنے متعلق کیا کہتے ہیں**

مہم کا پیغام

مندرجہ ذیل ایک منٹ دورانیہ کا وہ بیان ہے جو اس سوال کا جواب دیتا ہے کہ "آپ اس عہدے کے لئے انتخاب کیوں لڑ رہے ہیں"؟

پیغام کی جانچ

__________ کیا یہ مختصر ہے؟

__________ کیا یہ سچا اور قابل اعتبار ہے؟

__________ کیا یہ قائل کرنے والا اور ووٹروں کے لئے اہم ہے؟

__________ کیا یہ آپ کے مخالف کے پیغام سے مختلف ہے؟

__________ کیا یہ واضح ہے اور امنگوں کی ترجمانی کرتا ہے؟

__________ کیا یہ آپ کے ہدف ووٹروں کو مخاطب کرتا ہے؟

کیا مندرجہ ذیل پیغام کی مضبوط بناتے ہیں؟

__________ آپ کے حالات زندگی

__________ آپ کے متعلق کہانیاں

__________ آپ کی مہم کا نعرہ

__________ آپ کی مہم کا نشان

ووٹروں کے اہم مسائل

آپ کے ہدف کے اہم مسائل مندرجہ ذیل ہیں:

۱) ______________________________

____

____

۲) ______________________________

____

____

۳) ______________________________

____

____

ہماری مہم مندرجہ ذیل مسائل پر سب سے اچھی طرح توجہ دیتی ہے اور ووٹروں کو مندرجہ ذیل طریقے سے مہم کے پیغام سے منسلک کرے گی:

۱) ______________________________

____

____

____

____

۲) ______________________________

____

____

____

____

۳) ______________________________

____

____

____

____

پانچواں مرحلہ: ووٹروں سے رابطہ

عام طور پر ہم اپنا پیغام مندرجہ ذیل طریقوں سے ووٹروں تک پہنچانے کا ارادہ رکھتے ہیں:

آبادی کی خصوصیات کے لحاظ سے گروپ	ان تک پہنچنے کا طریقہ

ووٹروں سے رابطے کا منصوبہ

سرگرمی نمبر ۱

____

____

____

____

سرگرمی نمبر ۲

____

____

____

____

سرگرمی نمبر ۴

مہم کی مشق

خوش بخت وادی

سیاسی پسِ منظر

مقصد: خوش بخت وادی میں یونین کونسل کے ناظم کی نشست جیتنا۔

مقامی انتخابات جلد ہی منعقد ہوں گے ۔ اکرم خان یونین کونسل کے ناظم ہیں ۔خوش بخت وادی کی یونین کونسل میں بائیں بازو کی ایک جماعت محبِ وطن پارٹی کے لیڈر ہیں ۔اس پارٹی نے یونین کونسل میں اقتدار حاصل کرنے کے لئے ایک اتحاد بنایا ہے۔

روایتی طور پر محبِ وطن پارٹی کو شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں حمایت حاصل ہے۔ پارٹی کو خواتین اور نوجوانوں کی بھی کچھ حمایت حاصل ہے۔ کسان بھی آپ کی پارٹی کو پسند کرتے ہیں۔آپ کی پارٹی کے لیڈر کو قومی سطح پر مقبولیت حاصل ہے۔

آپ کی مخالف پارٹی **بلال پارٹی** ہے جو دائیں بازو کی ایک جماعت ہے۔

روایتی طور پر بلال پارٹی تاجروں کی پارٹی ہے جسے شہری علاقوں کے چھوٹے تاجروں کی حمایت حاصل ہے۔ پڑھے لکھے نوجوانوں کی ایک اچھی خاصی تعداد بلال پارٹی کی حمایت کرتی ہے۔قومی سطح پر پارٹی کے لیڈر کو مقبولیت حاصل ہے لیکن مقامی سطح پر وہ زیادہ مقبول نہیں ۔

ایک اور مخالف گروپ **اتحاد پارٹی** ہے۔ یہ نئی پارٹی ہے اور خواتین اور نوجوانوں کو اپنی جانب متوجہ کر رہی ہے۔اس کے لیڈر نوجوان اور پر جوش مقرر ہیں جو ابھرتے ہوئے متوسط طبقے پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ان کا بنیادی موقف کرپشن کی مذمت کرنا ہے جس کی وجہ سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ لوگ ضلع بھر میں اس کرپشن کے خلاف تقریبات منعقد کر رہے ہیں۔

خوش بخت وادی کی یونین کونسل کے مسائل مندرجہ ذیل ہیں:

صاف پانی کی فراہمی، کھلی نالیاں، بجلی کا بار بار جانا، خراب سڑکیں، صحت کے مراکز اور پرائمری سکولوں کی کمی، مہنگی ٹرانسپورٹ، کوڑے کرکٹ کے ڈھیر اور بہت زیادہ بیروزگاری۔

یونین کونسل کے ناظم اکرم خان کو لوگوں کی حالت بہتر بنانے کی کوششوں میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی۔اس نے ترقیاتی کاموں کے فنڈ کو چھوٹے منصوبوں جیسا کہ ٹیوب ویل لگوانے، چند سڑکوں کی مرمت کے لئے خرچ کیا اور گندے پانی کی نکاسی پر بھی تھوڑا بہت کام ہو رہا ہے۔

اس نے زیادہ ٹیکس جمع کرنے کے لئے مقامی ٹرانسپورٹ کے کرایوں اور دیگر مقامی ٹیکسوں میں اضافہ کیا جسے لوگوں نے پسند نہیں کیا۔اس نے کچھ عطیات دینے والوں سے سکولوں کے لئے فنڈ حاصل کیا جسے لڑکیوں کے پرائمری سکول کی باؤنڈری کی دیوار کی مرمت اور سکولوں کے غسل خانوں کو بہتر بنانے کے لئے خرچ کیا گیا۔

یونین کونسل کے ناظم نے یونین کونسل کے علاقے میں بنیادی صحت کے مراکز میں کچھ بنیادی دوائیں فراہم کرنے کے لئے عطیہ حاصل کیا۔ وہ علاقے میں ایک فیکٹری قائم کروانے کے لئے بھی منصوبہ بندی کر رہے ہیں جس سے تقریباً ۱۰۰ لوگوں کو روزگار ملے گا لیکن اس کے بارے مذاکرات بہت سست روی سے ہو رہے ہیں۔انہیں ضلعی ناظم سے کوئی خاطر خواہ رقم نہیں ملی اس لئے کہ ضلعی ناظم کا تعلق دوسری پارٹی سے ہے۔

بلال پارٹی دعویٰ کرتی ہے کہ یونین کونسل کے ناظم نے کونسل کے فنڈ میں بدانتظامی کی ہے اور اسے ضائع کیا گیا ہے اور یہ الزام بھی لگایا ہے کہ کچھ ٹھیکیداروں کو انہوں نے طرفداری کرتے ہوئے ٹھیکے دیئے ہیں۔ بلال پارٹی کہتی ہے کہ زیادہ تر رقم کو سڑکوں کی مرمت، گندے پانی کی نکاسی کے لئے نئی پائپ لائن اور مقامی ہسپتال میں سہولیات کی فراہمی پر خرچ کیا جانا چاہیے تھا۔ وہ یونین کونسل ناظم کی جانب سے مقامی ٹیکس بڑھانے کے

فیصلے پر بھی تنقید کرتے ہیں اوران کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے مزید لوگ بیروزگار ہو جائیں گے۔
اتحاد پارٹی یونین کونسل اور تاجروں سے مطالبہ کر رہی ہے کہ ٹرانسپورٹ مقامی تاجروں اور عوام کی طرف سے ماحولیات میں پھیلائی گئی گندگی کو صاف کیا جائے۔
نوٹ: پاکستانی انتخابی مہم کے قوانین یونین کونسل کے ناظم کے امیدوار کو ایک لاکھ روپے سے زیادہ اپنی مہم میں خرچ کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔

حقیقی صورتحال:

یونین کونسل ۱۰۴: خوش بخت وادی

آبادی : 12,000

رجسٹرڈ ووٹر : 8,467

مقامی انتخابات ۲۰۰۱ء:

کل ووٹ جو ڈالے گئے: 6,000

مرد ووٹ: 3,500

خواتین ووٹ: 2,500

ناظم (اکرم خان، محب وطن پارٹی): 3,161 (کامیاب ہوئے)

ناکام ہونے والے: بابر احمد (ہلال پارٹی): 2,400

آبادی کی خصوصیات:

مقامی آبادی کا 52 فیصد مرد ہیں۔

مقامی آبادی کا 48 فیصد خواتین ہیں۔

بلحاظ عمر 18-35 سال 25 فیصد

35-75 سال 45 فیصد

50-75 سال 25 فیصد

معیشت:

چھوٹے بزنس، ایک آٹے کی مل جس میں 50 افراد ملازم ہیں۔

زرعی فصلیں: گندم، کیلا، آم

تعلیم:

لڑکوں کے لئے پرائمری سکول: 5

لڑکیوں کے لئے پرائمری سکول: 2

لڑکوں کے لئے سیکنڈری سکول: 2

لڑکیوں کے لئے سیکنڈری سکول: 1

لڑکوں کے لئے انٹر میڈیٹ کالج: 1

شرح خواندگی: مرد 75 فیصد

خواتین 50 فیصد

صحت:

50 بستروں کا ایک مقامی ہسپتال (اچھی سہولیات نہیں ہیں)

3 بنیادی صحت کے مراکز

ٹرانسپورٹ:

پرائیویٹ سوزوکی وین، پرائیویٹ بسیں، پرائیویٹ کاریں، موٹر سائیکلیں، رکشہ

مقامی میڈیا:

تین اردو روزنامے

ایک اخبار روزانہ دو ہزار بکتا ہے جبکہ دوسرے دو اخبار، بالترتیب 12,50 اور 1000 کی تعداد میں بکتے ہیں۔

یونین کونسل میں ایک چھوٹا پریس کلب بھی ہے۔

دو مقامی ریڈیو سٹیشن ہیں۔ ایک ریڈیو سٹیشن حکومت کا ہے جسے زیادہ تر بڑی عمر کے لوگ سنتے ہیں۔

دوسرا نیا ریڈیو سٹیشن پرائیویٹ ہے جسے نوجوان زیادہ سنتے ہیں۔ اس ریڈیو سٹیشن پر 30 سیکنڈ کا اشتہار 15,00 روپے میں نشر کیا جاتا ہے۔ اس ریڈیو سٹیشن پر یونین کونسل کی مقامی خبریں بھی نشر کی جاتی ہیں۔

ایک مقامی کیبل ٹی وی سٹیشن بھی ہے، جس پر صوبے کی خبریں نشر کی جاتی ہیں اور کبھی کبھی یونین کونسل کے مقامی امور کی کوریج بھی ہوتی ہے۔ اگر کسی تقریب کی کوئی چھوٹی ویڈیو ٹیپ انہیں مہیا کی جائے تو وہ اسے بھی نشر کرتے ہیں۔ لوگ اس ٹیلی ویژن سٹیشن کو شام کے وقت دیکھتے ہیں۔ اس پر 30 سیکنڈ کا اشتہار دو ہزار روپے میں نشر ہوتا ہے۔

پارٹی کی مالی حیثیت:

آپ کے گروپ کے پاس 40,000 روپے فنڈ موجود ہے۔

آپ کے پاس اگر فنڈ اکٹھا کرنے کا کوئی منصوبہ ہے تو آپ کو 60,000 روپے اور جمع کرنے ہیں۔

ضروری اشیاء:

فی پوسٹر ۱۴ روپے (۱۴۰۰۰ روپے کے ۱۰۰۰ پوسٹر)

فی بٹن ۴ روپے (۴۰۰۰ روپے کے ۱۰۰۰ بٹن)

فی اسٹیکر ۵ روپے (۵۰۰۰ روپے کے ۱۰۰۰ اسٹیکر)

ہدف:

یونین کونسل کے ناظم کی نشست دوبارہ جیتنی ہے۔

کام:

۱۔ یونین کونسل کے ناظم کے امیدوار کا چناؤ۔

۲۔ مہم کا منصوبہ تیار کرنا (اس کام میں امیدوار کو ضرور شامل کرنا چاہیے)۔

۳۔ مہم کے منصوبہ میں یہ عناصر شامل ہوں گے: مہم کی ٹیم (ٹیم کا چناؤ کرنا)، مہم کی ٹیم کو ذمہ داریاں سونپنا۔ ٹائم ٹیبل بنانا (پانچ ہفتوں کا)۔

۴۔ تحقیق کرنا۔ مسائل کا تعین اور پیغام/منشور بنانا۔

- پچھلے انتخابی نتائج (وہ لوگ جنہوں نے آپ کو ووٹ دیا، وہ لوگ جنہوں نے آپ کو ووٹ نہیں دیا اور وہ لوگ جنہیں قائل کیا جا سکتا ہے)۔
- مکمل انتخابی رجسٹر کو چیک کرنا۔
- امیدواروں کے بارے تحقیق کرنا۔ پچھلے چند سالوں میں ان کا ریکارڈ چیک کرنا۔ ان کے اثاثے وغیرہ کی تحقیق کرنا۔
- اپنے امیدوار اور مخالف امیدواروں کے بارے SWOT کرنا۔
- انتخابات میں کامیابی کے لئے کتنے ووٹ حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔
- ووٹروں کو ہدف بنانا۔ کیسے، منصوبہ۔
- ووٹروں تک رسائی کا منصوبہ۔
- مہم کے لئے کتنے رضا کاروں کی ضرورت ہے۔
- مہم کا ہیڈکوارٹر کہاں ہوگا اور اس میں کیا ساز و سامان اور فرنیچر وغیرہ درکار ہے۔
- رضا کاروں کے لئے کتنا کھانا درکار ہے۔
- پیغام پہنچانے کا منصوبہ۔
- میڈیا کے لئے منصوبہ۔
- امیدوار کی تقریر تیار کرنا۔
- انتخاب کے دن کا منصوبہ، پولنگ کی نگرانی، رضا کار، کھانے کا انتظام، رضا کاروں کے پاس ضروری مواد، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ انہیں کہاں جانا ہے۔
- GOTV مہم یعنی ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کے لئے باہر لانا۔
- بجٹ/فنڈ اکٹھا کرنا۔ مہم پر کتنا خرچ آئے گا اور یہ رقم کیسے مہیا ہوگی۔

NATIONAL DEMOCRATIC INSTITUTE FOR INTERNATIONAL AFFAIRS

USAID FROM THE AMERICAN PEOPLE

Centre for Civic Education Pakistan

P.O. Box 2875, Islamabad 44000 - Pakistan
Tel: 92-51-2652667, 2652664 Fax: 92-51-2652670
www.ndi.org

The Program is supported
by the United States Agency
for International Development

Center for Civic Education
P.O. Box 1123, Islamabad 44000 - Pakistan
cce@comsats.net.pk